سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹیمپنگ، وکالا سروسز، انٹرنیشنل اینڈ ڈومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
HAT
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil
Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

ناولٹی کلاتھ سینٹر
Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits and all Kind of Handicraft
Specialist in GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018, Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 41 Saturday 24 May, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition
جلد نمبر (۱۳) شمارہ نمبر (۴۱) ۲۴ مئی ۲۰۲۵ء بروز ہفتہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

شاہی عیدگاہ مسجد - شری کرشن جنم بھومی تنازع پر الہ آباد ہائی کورٹ میں سماعت 4 جولائی کو

دونوں فریقین کو جواب داخل کرنے کی دی گئی ہدایت

الہ آباد (ایجنسی): متھرا کے شاہی عیدگاہ مسجد - شری کرشن جنم بھومی سے متعلق طویل عرصے سے جاری تنازع میں ایک نئی پیشرفت ہوئی ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ میں اس مقدمے کی اگلی سماعت اب 4 جولائی کو مقرر کی گئی ہے۔ جمعہ کی دوپہر جسٹس رام منوہر نارائن مشرا کی سنگل بنچ کے روبرو اس معاملے میں دائر چند عرضداشتوں پر سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران عدالت نے متعلقہ فریقین کو اپنے جوابات داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔

یہ تنازع دراصل اس مقام سے متعلق ہے جو مسلمانوں کی شاہی عیدگاہ مسجد ہے مگر ہندو فریق کا دعویٰ ہے کہ یہ مقام ان کی شری کرشن جنم بھومی ہے۔ معاملہ طویل قانونی اور مذہبی پیچیدگیوں کا شکار ہے اور دونوں جانب سے بار بار عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا جارہا ہے۔

کیس نمبر 13 میں وکیل مہندر پرتاپ سنگھ کی جانب سے عدالت میں ایک درخواست داخل کی گئی، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ شاہی عیدگاہ مسجد کو متنازعہ ڈھانچہ قرار دیا جائے۔ اس پر مسلمان فریق کی جانب سے تحریری جواب داخل کیا گیا، جس پر عدالت میں تفصیلی بحث بھی ہوئی۔

اس مطالبے کی حمایت آشرم سے وابستہ آشوتوش برہماچاری مہاراج سمیت چند دیگر درخواست گزاروں نے بھی کی۔ مندر فریق کی نمائندگی رینا این سنگھ نے کی، جبکہ مسلمان فریق کی طرف سے سینئر وکیل تسنیم احمدی اور ایڈووکیٹ، محمود پراچہ نے اپنے دلائل پیش کیے۔

عدالت نے اس سماعت کے دوران فریقین کو ہدایت دی کہ وہ اپنے تفصیلی جوابات مقررہ وقت میں داخل کریں تاکہ اگلی سماعت میں مؤثر بحث ممکن ہو سکے۔

یہ مقدمہ نہ صرف قانونی بلکہ مذہبی حساسیت بھی رکھتا ہے، اس لیے ہر سماعت کو سنجیدگی سے دیکھا جارہا ہے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل سپریم کورٹ کی ہدایت پر اس معاملے کو ہائی کورٹ منتقل کیا گیا تھا تاکہ جلد فیصلہ ہو سکے۔ اس پورے قضیے میں ایک طرف ہندو فریق کا دعویٰ ہے کہ مسجد کو مغل دور میں ایک مندر کو توڑ کر تعمیر کیا گیا، جبکہ مسلم فریق اس دعوے کو بے بنیاد اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینے والا قرار دیتا ہے۔

ٹیرر فنڈنگ پر پاکستان کی معاشی کمر توڑنے کی تیاری، ورلڈ بینک اور ایف اے ٹی ایف سے رابطہ کر سکتا ہے بھارت

نئی دھلی (ایجنسی): بھارت پاکستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی توڑنے کی تیاری کر رہا ہے۔ وہ ورلڈ بینک اور ایف اے ٹی ایف (فنانشل ایکشن ٹاسک فورس) جیسی تنظیموں کے دروازے پر دستک دینے کی کوشش کرے گا۔ بھارت چاہتا ہے کہ پاکستان کو دی جانے والی بین الاقوامی مالی امداد بند کر دی جائے تاکہ وہ اسے دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لیے استعمال نہ کر سکے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارت ورلڈ بینک سے جون میں پاکستان کو دیے جانے والے 20 بلین ڈالر کے پیکیج پر نظر ثانی کرنے کو کہے گا۔ اس کے ساتھ ہی بھارت ایف اے ٹی ایف سے پاکستان کو دوبارہ 'گرے لسٹ' میں ڈالنے کے لیے بھی کہے گا۔ پاکستان کو ایف اے ٹی ایف کی 'گرے لسٹ' میں رکھنے کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کے مالیاتی لین دین کو کڑی نگرانی میں رکھا جائے گا۔ وہاں غیر ملکی سرمایہ کاری اور سرمایہ لانے میں مسائل ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کو جون 2018 میں FATF کی 'گرے لسٹ' میں رکھا گیا تھا لیکن اکتوبر 2022 میں اسے اس فہرست سے نکال دیا گیا۔ حکومت پاکستان نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے دہشت گردوں کی فنڈنگ روکنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ اس نے دہشت گردوں کو جیلوں میں ڈالا اور ان کی جائیداد ضبط کی۔ لیکن، پہلگام دہشت گردانہ حملہ اس بات کا گواہ ہے کہ پاکستان کے قول و فعل میں کوئی مماثلت نہیں ہے۔ درحقیقت آئی ایم ایف (انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ) نے جس انداز میں بھارت کی مخالفت کے باوجود 9 مئی کو پاکستان کو 1 بلین امریکی ڈالر کا بیل آؤٹ پیکج دیا اور اس کا جواز بھی پیش کر رہا ہے، اس سے بھارت میں شدید مایوسی پھیلی ہے۔ یہ بیل آؤٹ پیکج ایسے وقت میں دیا گیا جب پاکستان کے ہاتھ پہلگام کے 26 بے گناہ لوگوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بھارت اب پاکستان کی معاشی حالت کو خراب کرنے کے لیے دوسرے آپشنز پر غور کر رہا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ پاکستان کو آسان قرضے اور بیل آؤٹ پیکجز ملنے سے روکا جائے۔ ورلڈ بینک پاکستان کو کئی طرح کے منصوبوں کے لیے قرض دیتا ہے۔ اگر ورلڈ بینک نے پاکستان کو قرضے دینا بند کر دیئے تو پاکستان کی معیشت کو بڑا دھچکا لگے گا۔ اسی طرح ایف اے ٹی ایف ایک ایسا ادارہ ہے جو دہشت گردوں کی فنڈنگ پر نظر رکھتا ہے۔ اگر ایف اے ٹی ایف پاکستان کو گرے لسٹ میں ڈالتا ہے تو پاکستان کے لیے بیرونی سرمایہ کاری حاصل کرنا مشکل ہو جائے گا۔ پہلگام دہشت گردانہ حملہ اس کا بڑا ثبوت ہے۔ بھارت کا ماننا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کو فروغ دیتا ہے اس لیے اسے معاشی مدد نہیں ملنی چاہیے۔ بھارت چاہتا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کو روکے، تب ہی اسے معاشی امداد ملنی چاہیے۔ پاکستان کا کہنا ہے کہ اس نے دہشت گردی کو روکنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ لیکن، بھارت کا ماننا ہے کہ پاکستان کے دعوے جھوٹے ہیں۔

ہندوستانی ہائی کمیشن کے ملازم کو ملک چھوڑنے کا حکم

اسلام آباد (یو این آئی) ہندوستان کے دہلی میں واقع پاکستانی ہائی کمیشن کے ایک سفارت کار کو ملک چھوڑنے کا حکم دینے کے 24 گھنٹے کے اندر ہی پاکستان نے جمعرات کو جوابی کارروائی کرتے ہوئے یہاں ہندوستانی ہائی کمیشن کے ایک ملازم کو ناپسندیدہ قرار دیتے ہوئے پاکستان چھوڑنے کو کہا ہے۔ پاکستان کی وزارت خارجہ کے مطابق متعلقہ ملازم استحقاق کے برعکس سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا ہے۔ پاکستانی وزارت خارجہ نے ہندوستانی ہائی کمیشن کے ایک سینئر اہلکار کو وزارت خارجہ میں طلب کر کے حکومت کے اس فیصلے سے آگاہ کیا ہے۔ اس سفارت کار کو 24 گھنٹے میں پاکستان چھوڑنے کے لئے کہا گیا ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستانی ہائی کمیشن کا کوئی بھی افسر فراہم کردہ استحقاق کا کسی بھی طرح غلط استعمال نہیں کر سکتا۔ قابل ذکر ہے کہ بدھ کے روز ہندوستان نے دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن کے ایک ملازم کو نان گریٹا قرار دیتے ہوئے اسے 24 گھنٹے کے اندر ملک چھوڑنے کو کہا تھا۔

'ہندوستان کو پاکستان کے برابر کیوں لا کھڑا کیا گیا؟'

دنیا نے پاکستان کی مذمت میں ہمارا ساتھ کیوں نہیں دیا؟: راہل گاندھی

نئی دھلی (ایجنسی): کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر پر ایک بار پھر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے 23 مئی کو ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں جے شنکر کو 'جے جے' کہہ کر مخاطب کرتے ہوئے کئی سنگین سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا، "کیا جے جے بتائیں گے، ''ہندوستان کو پاکستان کے برابر کیوں لا بٹھایا گیا؟ پاکستان کی مذمت میں ایک بھی ملک نے ہمارا ساتھ کیوں نہیں دیا؟ ٹرمپ کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ثالثی کرنے کے لیے کس نے کہا؟ ہندوستان کی خارجہ پالیسی تباہ ہو چکی ہے۔''

راہل گاندھی کا یہ تازہ تبصرہ اس ویڈیو کے تناظر میں آیا ہے جس میں جے شنکر ڈچ میڈیا کو انٹرویو دے رہے ہیں۔ ویڈیو میں وزیر خارجہ جے شنکر سے پاکستان، بین الاقوامی حمایت اور ہندوستان کی پالیسی پر سوالات کیے جارہے ہیں، جن پر ان کے جوابات غیر واضح اور ہچکچاہٹ والے دکھائی دیتے ہیں۔ کانگریس کے آفیشل ایکس ہینڈل سے بھی یہی ویڈیو شیئر کیا گیا، جس کے ساتھ لکھا گیا، ''ان کی زبان لڑکھڑا کیوں رہی ہے؟'

یہ پہلا موقع نہیں ہے جب راہل گاندھی نے 'آپریشن سندور' کے تناظر میں جے شنکر پر سوالات اٹھائے ہوں۔ اس سے قبل 17 مئی کو بھی انہوں نے ایک ویڈیو کے ساتھ جے شنکر پر الزام لگایا تھا کہ حکومت نے پاکستان کو حملے کی اطلاع دے کر جرم کا ارتکاب کیا۔ انہوں نے سوال کیا، ''اس حملے کی پیشگی اطلاع پاکستان کو دینا ایک جرم تھا۔ وزیر خارجہ نے اعتراف کیا ہے کہ ایسا کیا گیا۔ یہ اجازت کس نے دی؟ اس کے نتیجے میں ہندوستانی فضائیہ نے کتنے طیارے کھوئے؟"

بعد ازاں 19 مئی کو راہل گاندھی نے ایک اور پوسٹ میں کہا، ''وزیر خارجہ کی خاموشی محض بیان بازی نہیں، بلکہ قابل مذمت ہے۔ میں پھر پوچھتا ہوں — کتنے ہندوستانی طیارے ہم نے کھو دیے، کیونکہ پاکستان پہلے سے آگاہ تھا؟ یہ محض چوک نہیں بلکہ ایک جرم تھا اور ملک کو سچ جاننے کا حق ہے۔'' ان بیانات کا پس منظر 15 مئی کو دیا گیا وہ انٹرویو ہے، جس میں وزیر خارجہ نے 'آپریشن سندور' پر بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہندوستان نے دہشت گردی کے ڈھانچے پر حملہ کیا، فوج پر نہیں اور اس لیے پاکستان کو پیشگی اطلاع دی گئی تاکہ وہ مداخلت نہ کرے۔

'میٹرنٹی لیو' ہر خاتون کا حق، کسی ادارے کو انکار کا اختیار نہیں: سپریم کورٹ

نئی دھلی (ایجنسی): سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں کہا ہے کہ زچگی کی رخصت (میٹرنٹی لیو) ہر خاتون کا قانونی و انسانی حق ہے اور کوئی بھی ادارہ اسے اس حق سے محروم نہیں کر سکتا۔ عدالت نے یہ فیصلہ تمل ناڈو کی ایک خاتون سرکاری ملازم اوما دیوی کی درخواست پر سنایا، جنہیں ان کی دوسری شادی سے پیدا ہونے والے بچے کے لیے میٹرنٹی لیو دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ حکام نے مؤقف اختیار کیا تھا کہ چونکہ ان کی پہلی شادی سے پہلے ہی دو بچے موجود تھے، اس لیے وہ ریاستی قواعد کے تحت میٹرنٹی لیو کی مستحق نہیں۔ تمل ناڈو میں یہ ضابطہ ہے کہ میٹرنٹی سہولت صرف پہلے دو بچوں تک محدود ہوتی ہے۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اُجّول بھوئیاں پر مشتمل بنچ نے کہا کہ میٹرنٹی لیو صرف سرکاری پالیسی نہیں بلکہ خواتین کے تولیدی حقوق کا لازمی حصہ ہے۔ خاتون ملازم کو اس کا انکار بنیادی انسانی حق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ خاتون کے وکیل کیو متھو کمار نے عدالت کو بتایا کہ اوما دیوی نے اپنی دوسری شادی کے بعد ہی سرکاری اسکول میں ملازمت شروع کی تھی اور پہلی شادی سے بچوں کے لیے بھی کبھی میٹرنٹی لیو نہیں لی۔ اس لیے دوسری شادی سے پیدا ہونے والے بچے پر ان کا حق ختم نہیں کیا جا سکتا۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے 2017 میں زچگی فوائد ایکٹ میں ترمیم کرتے ہوئے میٹرنٹی لیو کو 12 ہفتے سے بڑھا کر 26 ہفتے کر دیا تھا۔ پہلے اور دوسرے بچے کے لیے خواتین کو مکمل میٹرنٹی لیو دی جاتی ہے، جبکہ گود لینے والی ماؤں کو بھی بچے کی حوالگی کے بعد 12 ہفتے کی چھٹی کا حق حاصل ہے۔ عدالت نے ایک بار پھر واضح کیا کہ میٹرنٹی لیو کا تعلق کسی ملازمت کی نوعیت سے نہیں بلکہ یہ تمام خواتین ملازمین کا مساوی حق ہے۔

سپریم کورٹ نے قومی شاہراہوں سے تین ماہ میں تجاوزات ہٹانے کا مرکز کو دیا حکم

پولیس نگرانی میں ٹیمیں تشکیل دینے کی ہدایت بھی جاری

نئی دھلی (ایجنسی): سپریم کورٹ آف انڈیا نے قومی شاہراہوں پر ناجائز قبضے اور تجاوزات کو ختم کرنے کے لیے مرکز کو سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ عدالت نے کہا ہے کہ ان غیر قانونی تجاوزات کی وجہ سے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے بلکہ جان و مال کو بھی شدید خطرات لاحق ہوتے ہیں، اس لیے حکومت فوری طور پر کارروائی کرے۔

عدالت نے حکومت کو تین ماہ کے اندر ایک مفصل رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے جس میں تجاوزات کے خاتمے کے لیے کیے گئے اقدامات کی تفصیل ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ کورٹ نے مرکز کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ ریاستی پولیس یا دیگر متعلقہ اداروں کی نگرانی میں خصوصی ٹیمیں تشکیل دے، جو نہ صرف تجاوزات کو ہٹائیں بلکہ شاہراہوں پر مستقل نگرانی اور پیٹرولنگ کا نظام بھی قائم کریں۔ جسٹس ابھے ایس اوکا کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی زمین پر قبضے کے خلاف کارروائی کے لیے نیشنل ہائی وے ایکٹ 2002 اور ہائی وے ایڈمنسٹریشن رولز 2004 کے تحت باقاعدہ نگرانی ٹیمیں تشکیل دی جائیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ ان ٹیموں کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ باقاعدگی سے معائنہ کریں، صحیح اعداد و شمار جمع کریں اور کارروائی کی رپورٹ حکومت کو پیش کریں۔ کورٹ نے مرکزی حکومت کو ایک معیاری عملی طریقہ؟ کار (ایس او پی) تیار کرنے کی ہدایت دی ہے تاکہ کارروائی کے تمام مراحل منظم اور موثر ہوں۔ عدالت نے اس معاملے پر ایک مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کے دوران یہ احکامات جاری کیے، جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ شاہراہوں پر بڑھتے ہوئے غیر قانونی قبضے ہٹائے جائیں تاکہ عوام کی سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔

عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ تجاوزات کے خلاف محض کاغذی کارروائی کافی نہیں، بلکہ زمینی سطح پر موثر عملدرآمد ضروری ہے۔ بنچ نے کہا کہ ''نگرانی ٹیموں کا کام محض رپورٹنگ تک محدود نہ رہے بلکہ وہ وقتاً فوقتاً فیصلے بھی لیں تاکہ یہ مسئلہ جڑ سے ختم کیا جا سکے۔'' عدالت نے واضح طور پر کہا ہے کہ تین ماہ کے اندر اندر، یعنی حکم کی تاریخ سے لے کر مقررہ مدت کے اندر، تمام متعلقہ اقدامات کی رپورٹ عدالت میں جمع کرائی جائے۔ یہ عدالتی اقدام اس بات کا عکاس ہے کہ ملک کی اعلیٰ ترین عدالت عوامی سلامتی اور ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات چاہتی ہے، تاکہ شاہراہوں پر بلا رکاوٹ اور محفوظ سفر کو یقینی بنایا جا سکے۔

غزہ میں شدید انسانی بحران، غذائی قلت کے شکار بچوں سے بھرے اسپتال

غزہ (ایجنسی): غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں اور سخت ناکہ بندی کے باعث حالات مسلسل بگڑتے جا رہے ہیں، اور اس کے سب سے زیادہ اثرات معصوم بچوں پر پڑ رہے ہیں۔ مقامی اسپتالوں میں بڑی تعداد میں کپوشی کا شکار بچے لائے جارہے ہیں، جن کی حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ خان یونس کے ناصر اسپتال میں زیر علاج دو سالہ بچی کی ماں نے بتایا کہ ان کی بیٹی سیلیئک نامی بیماری میں مبتلا ہے، جو ایک آٹو امیون مرض ہے۔ اس میں مریض گندم، میدہ یا سوجی جیسی غذا ہضم نہیں کر سکتا۔ مِیَار کو خصوصی غذا کی ضرورت ہے جو اب غزہ میں دستیاب نہیں یا بہت مہنگی ہو چکی ہے۔

انہوں نے روتے ہوئے کہا کہ "ہمیں ڈائپر، سویا دودھ اور مخصوص خوراک کی فوری ضرورت ہے لیکن سرحد بند ہونے اور اشیاء کی قلت کے باعث کچھ بھی میسر نہیں اور جو دستیاب ہے وہ ہماری استطاعت سے باہر ہے۔" یہ بچی ان 9,000 سے زائد بچوں میں سے ایک ہے جنہیں رواں سال غذائی قلت کا شکار ہونے کے بعد علاج کے لیے اسپتال لایا گیا۔ اقوام متحدہ کے بچوں کے ادارے (یونیسف) اور دیگر ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل نے اپنی فوجی کارروائی اور ناکہ بندی بند نہ کی تو غزہ میں قحط جیسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں۔

عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق، غزہ میں پہلے ہی کچھ لوگ بھوک سے جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے نمائندے گیسٹر اووموہانگی نے بتایا کہ ''جہاں بھی دیکھو لوگ بھوکے ہیں۔ وہ اشاروں سے بتاتے ہیں کہ انہیں کچھ کھانے کی ضرورت ہے۔" اگرچہ اسرائیل نے حالیہ ہفتوں میں ناکہ بندی میں کچھ نرمی کا دعویٰ کیا ہے لیکن عملی طور پر فلسطینیوں تک امداد نہ ہونے کے برابر پہنچی ہے۔ دو مہینے سے زیادہ عرصے سے اسرائیل نے خوراک، ادویات اور دیگر ضروری اشیاء کی رسد پر مکمل پابندی عائد کر رکھی ہے، جس سے تقریباً 20 لاکھ آبادی والے علاقے میں انسانی بحران مزید گہرا ہو چکا ہے۔ غزہ میں خوراک کی پیداوار کے تمام ذرائع تباہ ہو چکے ہیں، اور لوگ مکمل طور پر بیرونی امداد پر انحصار کر رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر عالمی برادری نے فوری اور مؤثر اقدام نہ کیا تو غزہ کی صورتحال ناقابلِ واپسی انسانی المیے میں بدل سکتی ہے۔

ایک ہزار فلسطینیوں کو حج کا آفر زخم پر نمک چھڑکنا ہے

دراصل عرب حکمرانوں کو خطرہ امریکہ یا برطانیہ سے نہیں ہے بلکہ اسلام کے جہادی نقطہ نظر سے ہے، اسلام کے سیاسی نظام کی بازگشت سے ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اگر فلسطین میں حماس، یمن میں حوثی، لبنان میں حزب اللہ، مصر وشام میں اخوان المسلمین برسر اقتدار آگئے تو ان کی ظالمانہ شہنشاہیت بحیرہ عرب میں ڈوب جائے گی۔ اسی لیے وہ کسی ایسی جدوجہد کی حمایت نہیں کرتے جس کا منتہا خلافت راشدہ کا احیاء، یا اسلام کے سیاسی جمہوری نظام کو قائم کرنا ہو۔ اپنے اس جرم عظیم کا ازالہ وہ قرآن پاک تقسیم کرکے، لوگوں کو مفت حج کرا کے، یا غریب ممالک میں قربانی کا گوشت پہنچا کر کرتے ہیں۔ ان کے دل میں نفاق ہے۔ یہ اسلام کا نام اپنے مفاد کی خاطر لیتے ہیں۔ یہ اسلام دشمن طاقتوں کے جگری دوست ہیں۔ اس لیے کہ وہ اسلام پسندوں کو کچلنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ ورنہ اور کون سی وجہ ہے جو ان کو مظلوم فلسطینیوں کی حمایت سے روکے ہوئے ہے۔ عرب ممالک کے پاس فضائی جنگی طیارے بھلے ہی نہ ہوں لیکن ان کے پاس مال بردار طیارے تو ہیں، جن کے ذریعہ وہ غزہ میں خوردنی اشیاء کے پیکٹ گرا سکتے ہیں۔

عبدالغفار صدیقی

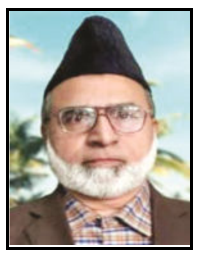

الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پر مسلم دنیا کے تعلق سے ایک خبر بریکنگ نیوز کی طرح گردش کررہی ہے۔ خبر یہ ہے: ''سعودی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ شہید فلسطینیوں کے ایک ہزار پسماندگان کو مفت حج کرائے گی۔'' اس خبر کا حسب روایت مسلم دنیا نے خیر مقدم کیا ہے اور شاہ سعود کی شان میں قصیدے لکھے جارہے ہیں۔ اول تو مملکت سعودیہ اکثر ہی بعض غریب ممالک کے لوگوں کو حج کراتی ہے اس لیے اس میں بریکنگ کچھ بھی نہیں ہے، دوسرے یہ کہ جن لوگوں کو امن و سلامتی کی ضرورت ہے، جو بھوک سے مر رہے ہیں، جن کے اسپتالوں اور اسکولوں کو مسمار کردیا گیا ہے، جن کے سر پر آسمان کی چھت کے سوا کچھ باقی نہیں، جہاں متاثرین کی تعداد ایک دو نہیں، بلکہ پچیس لاکھ ہے، جہاں ایک لاکھ سے زیادہ لوگ شہید ہوچکے ہیں جن میں نصف بچے ہیں، جہاں معصوم بچے گھاس کھانے پر مجبور ہیں، تازہ رپورٹ کے مطابق اگر انھیں مدد نہیں ملی تو چودہ ہزار بچے لقمہ اجل بن جائیں گے۔ ان میں سے ایک ہزار بھوکے، ننگے، غریب، مجروح، زخموں سے چور چور لوگوں کو آپ حج کرائیں گے۔ اس لیے کہ آپ اس کے علاوہ کچھ کر بھی نہیں سکتے۔ آپ نے چند دن پہلے دنیا کے سب سے بڑے قاتل اور ظالم اسرائیل کے سرپرست کی جس انداز میں میزبانی کی وہ انداز غلامی مسلمانوں کا سر شرم سے جھکانے والا تھا۔ آپ نے قاتل کے ساتھ اربوں ڈالر کی ڈیل کی، آپ نے اسرائیل کو تسلیم کرلینے کے بدلے شام پر پابندیاں ہٹوائیں، آپ نے ظالم کے سامنے اپنی خواتین کو بے نقاب کیا، کلچر کے نام پر ڈانس کیا، لیکن آپ کو یہ توفیق نہیں ہوئی کہ آپ اپنے ظالم مہمان سے کہتے کہ پہلے فلسطین میں جنگ بند کرائیے تب ہمارے یہاں تشریف لائیے۔ کیا ایک ہزار فلسطینیوں کو حج کرانے سے آپ کے گناہ دھل جائیں گے۔ کیا غزہ مسئلہ کا حل یہ ہے کہ ان کو حج کرادیا جائے، کیا اللہ تعالیٰ نے ان پر حج فرض کیا ہے؟ جب اللہ نے ہی ان پر حج فرض نہیں کیا۔ ان کو صاحب استطاعت نہیں بنایا تو آپ یہ مہربانی کیوں فرما رہے ہیں۔ ارے جو لوگ شہید ہوکر جنت جارہے ہوں، وہ آپ کے مشکوک پیسے سے حج کرکے گناہ گار کیوں بنیں گے؟ تعجب ہوتا ہے ان دانشوروں پر جو اس قدام کی تعریف کرتے ہوئے نہیں تھکتے۔ ہر سال ہر ملک سے سیکڑوں لوگوں کو سرکاری حج کا دعوت نامہ دیا جاتا ہے، ان میں حکومت کے ذمہ داران بھی ہوتے ہیں، ان میں صحافی بھی ہوتے ہیں اور علماء کرام بھی۔ ان کی پرتکلف ضیافت کی جاتی ہے، حکومت کے کارناموں سے واقف کرایا جاتا ہے، سوال کرنے کی اجازت کم ہی ہوتی ہے، تنقید کرنے کا تو تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ ایسے میں اگر ایک ہزار مظلوموں کو دس پندرہ دن آپ مہمان بنالیں گے تو کون سا احسان کریں گے۔ حج کو جس طرح آپ نے سعودی معیشت کے استحکام کے لیے استعمال کیا ہے، حج جس سے آپ کھربوں ڈالر کمار ہے ہیں، اس میں سے چند سکے نان وشوربہ پر خرچ کرہی دیں گے تو کیا فرق پڑتا ہے۔ اس سے زیادہ تو آپ کے حمام کا خرچ ہے۔ اہل غزہ کے حج کا اعلان کرکے آپ اس کا سیاسی فائدہ اٹھانا چاہ رہے ہیں۔ اور عام مسلمانوں پر اپنے تقویٰ، پرہیز گاری، فلسطین سے اظہار ہمدردی جتانا چاہتے ہیں۔ مظلوم فسلسطینوں کے حج کا اعلان تو ایک ماہ قبل بھی کیا جاسکتا تھا، اس لیے کہ حج کا پروسس لئی ماہ قبل شروع ہوچکا ہے اور غزہ میں شہداء کے وارثان بھی گزشتہ ایک سال سے بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ لیکن ٹرمپ کے جانے کے بعد جس طرح حق پرستوں کی دنیا میں آپ کی رسوائی ہوئی اس خفت کو مٹانے کے لیے آپ نے یہ اعلان اپنی دانست میں مناسب وقت پر کیا ہے۔

آخر یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ عرب دنیا کھل کر فلسطین کے حق میں کیوں نہیں کھڑی ہوتی۔ چند دن پہلے 23 ممالک نے اسرائیل کے خلاف ایک قرارداد پاس کی ہے، جس میں سخت الفاظ میں اس سے جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا، لیکن ان میں ایک بھی مسلم ملک نہیں ہے۔ غزہ کے مظلومین دانے دانے کو محتاج ہیں، ہمارے ستاون اسلامی ممالک گندم کا ایک دانہ بھی ان تک پہنچانے سے کیوں قاصر ہیں؟ کیا ان کو اس بات کا خطرہ ہے کہ اگر وہ فلسطین کی حمایت کریں گے تو امریکہ ناراض ہوجائے گا اور ان پر بمباری کردے گا۔ یہ خطرہ لبنان کے حزب اللہ اور یمن کے حوثیوں کو کیوں نہیں، یہ خطرہ ایران کو کیوں نہیں ہے، یہ خطرہ یورپین ممالک کو کیوں نہیں ہے؟ یمن کے حوثیوں نے امریکہ کے مظالم برداشت کیے، اس کے جدید جنگی طیاروں کا مقابلہ کیا، لیکن فلسطین کی حمایت سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹے اور تاریخ کی آنکھوں نے دیکھا کہ دنیا کی سپر پاور نے ایک قلیل گروہ کے سامنے ہتھیار ڈال دیے اور بغیر اسرائیل کو اعتماد میں لیے حوثیوں سے سیز فائر کرلیا گیا۔ جس اسرائیل کی حمایت میں امریکہ نے حوثیوں پر بمباری کی تھی، آج اسی اسرائیل پر حوثیوں کے میزائل اور بم گرتے دیکھ رہا ہے لیکن کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔

دراصل عرب حکمرانوں کو خطرہ امریکہ یا برطانیہ سے نہیں ہے بلکہ اسلام کے جہادی نقطہ نظر سے ہے، اسلام کے سیاسی نظام کی بازگشت سے ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اگر فلسطین میں حماس، یمن میں حوثی، لبنان میں حزب اللہ، مصر وشام میں اخوان المسلمین برسر اقتدار آگئے تو ان کی ظالمانہ شہنشاہیت بحیرہ عرب میں ڈوب جائے گی۔ اسی لیے وہ کسی ایسی جدوجہد کی حمایت نہیں کرتے جس کا منتہا خلافت راشدہ کا احیاء، یا اسلام کے سیاسی جمہوری نظام کو قائم کرنا ہو۔ اپنے اس جرم عظیم کا ازالہ وہ قرآن پاک تقسیم کرکے، لوگوں کو مفت حج کرا کے، یا غریب ممالک میں قربانی کا گوشت پہنچا کر کرتے ہیں۔ ان کے دل میں نفاق ہے۔ یہ اسلام کا نام اپنے مفاد کی خاطر لیتے ہیں۔ یہ اسلام دشمن طاقتوں کے جگری دوست ہیں۔ اس لیے کہ وہ اسلام پسندوں کو کچلنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ ورنہ اور کون سی وجہ ہے جو ان کو مظلوم فلسطینیوں کی حمایت سے روکے ہوئے ہے۔ عرب ممالک کے پاس فضائی جنگی طیارے بھلے ہی نہ ہوں لیکن ان کے پاس مال بردار طیارے تو ہیں، جن کے ذریعہ وہ غزہ میں خوردنی اشیاء کے پیکٹ گرا سکتے ہیں۔

بعض لوگ پوچھتے ہیں کہ فلسطینیوں نے ایسا کونسا گناہ کرلیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحم نہیں کررہا ہے، ان کی دعائیں قبول نہیں کررہا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ حماس نے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملہ کرکے بڑی غلطی کی تھی۔ یہ دونوں باتیں غلط انداز فکر کا نتیجہ ہیں۔ حماس نے قابض مملکت کے سو سالہ مظالم کے بعد پہلی بار اقدامی پوزیشن اختیار کی تھی، ورنہ اس سے پہلے آزادی فلسطین کی تحریک کے جیالے دفاعی جنگ ہی لڑتے آئے تھے، وہ بھی توپوں اور گولیوں کے جواب میں پتھر مارتے تھے۔ اگر حماس یہ اقدام نہ کرتا تو عرب ممالک بشمول سعودی حکومت اسرائیل کو تسلیم کرنے والے تھے اور فلسطین کے قضیہ سے دست بردار ہونے والے تھے۔ جس کا ثبوت ان کا حالیہ رویہ ہے۔ اگر ایسا ہوجاتا تو پھر تا قیامت قبلہ اول کی آزادی مشکل تھی (مستقبل کا درست علم تو اللہ ہی کو ہے)۔ غزہ کے حریت پسندوں کو اللہ کی تائید وحمایت حاصل ہے، مگر ہمیں اس کا شعور نہیں ہے۔ جو اللہ شہداء کو رزق پہنچاتا ہے۔ وہ بھلا اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کی پشت پناہی سے پیچھے کیسے ہٹ سکتا ہے۔ وَ لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ قُتِلُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡیَآءٌ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ یُرۡزَقُوۡنَ (آل عمران۔169) ''اور جو اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے ہرگز انہیں مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں، انہیں رزق دیا جاتا ہے۔'' اٹھارہ ماہ بعد بھی مجاہدین کی فعال موجودگی، اللہ کی تائید کے بغیر ممکن نہیں۔ اسرائیل اور اس کی حمایتی اپنی تمام تر ٹیکنالوجی کے باوجود اپنے قیدیوں کا پتہ نہ لگا سکے، یہ اللہ کی مدد کی کھلی ہوئی دلیل ہے۔ سپر پاور امریکہ کا براہ راست حماس کے ساتھ بات چیت کرنا، اگر اللہ کی نصرت نہیں تو اور کیا ہے۔ پچیس لاکھ نہتے انسانوں اور صرف پچیس کلومیٹر مربع پر قائم غزہ پٹی پر تمام مظالم کے باوجود قبضہ نہ کرپانا، کیا اسے آپ اللہ تعالیٰ کی حمایت نہیں کہیں گے؟ اسرائیل کے مظالم کا پردہ فاش ہونا، اس کے دفاعی نظام کی کمزوریوں کا اجاگر ہونا، عالمی عدالت سے اس کے خلاف فیصلہ آنا، پوری دنیا میں اس کے خلاف مظاہرے ہونا، اس کے دوست ممالک کا ساتھ چھوڑنا اور قضیہ فلسطین کا زندہ ہوجانا کیا فتح کا اشارہ نہیں کررہے ہیں۔ میں پورے حزم ویقین سے کہتا ہوں کہ فلسطین ایک دن آزاد مملکت بنے گی اور بیت المقدس کے دروازے تمام مسلمانوں کے لیے ضرور کھلیں گے۔ ان شاءاللہ

امتحان وآزمائش صرف اہل فسلطین واہل غزہ کی نہیں ہے بلکہ ساری دنیا کی ہے۔ ابھی فتح مبین اس لیے رکی ہوئی ہے کہ بہت سے چہرے بے نقاب ہونے باقی ہیں۔ آل سعود بے نقاب ہوگئے، امارات کے سلطان کا پردہ فاش ہوگیا۔ لیکن مصر اور اردن کا سکوت نہیں ٹوٹا، شام کے نئے حکمرانوں کی نیتیں کھل کر سامنے نہیں آئیں، ابھی مزید ممالک کے چہرے کھلنے باقی ہیں۔

میں سمجھتا ہوں، اہل غزہ کو حج کی نہیں غذا اور تحفظ کی ضرورت ہے۔ ضرورت ہے کہ بین الاقوامی پلیٹ فارموں پر فلسطین کے حق میں آواز بلند کی جائے، ظالموں سے ہر قسم کے رابطہ منقطع کیے جائیں۔ منافقانہ رویہ ترک کرکے خالص اسلام کی علم برداری کی جائے۔ موت بستر پر آئے یا جدوجہد کے میدان میں، ایک دن تو ضرور آنی ہے، کیا ہی اچھا ہو کہ بستر کے بجائے میدان میں آئے تاکہ اللہ تعالیٰ کے یہاں سرخ رو ہوا جاسکے۔ میں اہل غزہ اور مظلوم فلسطینیوں سے پرامید ہوں کہ وہ خادم الحرمین کے اس آفر کو ٹھکرا کر غیرت و حمیت کا ثبوت دیں گے۔

9897565066

حدیث نبوی ﷺ

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جس نے کسی بیوہ عورت کی تعزیت کی اور اسے تسلی دیا تو اللہ تعالی اسے جنت میں چادر عطا فرمائے گا۔ (ترمذی)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

ترکیہ بھی ہندوستان کے نشانے پر

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی ہوچکی ہے۔ پہلگام حملے کے بعد 'آپریشن سندور کے نام پر جنگ' اگرچہ صرف 4 ہی دن چلی، لیکن ان 4 دنوں میں ہی پاکستان تباہ ہوگیا۔ اب دونوں ملکوں کے درمیان جنگ بند ہوچکی ہے، لیکن 'آپریشن سندور' کے نام پر دیگر کارروائی جاری ہے اور یہ کارروائی لمبی چلے گی۔ پہلے صرف پاکستان نشانے پر تھا، اب ترکیہ بھی نشانے پر آگیا ہے، جس نے جنگ کے دوران پاکستان کی ڈرون اور اسلحہ سے مدد کی تھی۔ اس کے علاوہ ترکی کے ایک جنگی بحری جہاز کی کراچی بندرگاہ پر آمد اور ترک فضائیہ کے طیاروں کے ذریعہ پاکستان کو اسلحہ کی فراہمی سے ہندوستان ناراض ہے۔ ترکیہ کے خلاف بھی ہندوستان بڑے پیمانے پر کارروائی کررہا ہے۔ دن بدن کارروائی کا دائرہ وسیع ہوتا جارہا ہے۔

ابتدا میں تو معاشی میدان میں کارروائی ہوئی۔ سب سے پہلے ہندوستان نے ترکی کی گراؤنڈ ہینڈلنگ کمپنی چلیبی ایوی ایشن (سی ای ایل ای بی آئی) کی سیکورٹی کلیئرنس منسوخ کی۔ چلیبی ایوی ایشن ممبئی ایئرپورٹ پر تقریباً 70 فیصد زمینی آپریشنز سنبھالتی ہے اور دہلی، بنگلورو اور حیدرآباد سمیت ہندوستان کے 9 بڑے ہوائی اڈوں پر سرگرم ہے۔ بیورو آف سول ایوی ایشن سیکورٹی (بی سی اے ایس) کے ڈائریکٹوریٹ جنرل نے سیکورٹی کلیئرنس منسوخ کرنے کا حکم جاری کیا اور اسے قومی سلامتی کیلئے ضروری قدم قرار دیا۔ ادھر تاجروں نے ترکیہ کے سیب اور دیگر اشیا کی خریداری نہ کرنے یعنی تجارتی بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ ہندوستانی سیاحوں نے بھی ترکیہ سے منھ موڑنے کا اعلان کردیا ہے، بالی ووڈ کی طرف سے یہ خبر آرہی ہے کہ فلموں کی شوٹنگ کیلئے ترکیہ کا انتخاب کرنے سے گریز کیا جائے گا۔ اب تعلیمی میدان میں ترکیہ کو سخت دھچکا لگ رہا ہے، کیونکہ ہندوستان کے بڑے تعلیمی ادارے ترکیہ کے تعلیمی اداروں کے ساتھ اپنے مفاہمت نامے (ایم او یو) معطل یا منسوخ کرنے کا اعلان کررہے ہیں۔ ایک طرح سے ہر میدان میں ترکیہ کا بائیکاٹ ہورہا ہے اور اس کے خلاف احتجاج ہورہا ہے۔ اس طرح ترکیہ کی مشکلات روز بڑھتی جارہی ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور جواہر لعل نہرو یونیورسٹی نے ترکیہ کے تعلیمی اداروں کے ساتھ اپنے مفاہمت نامے کی معطلی کا اعلان کیا۔ ساتھ ہی دیگر یونیورسٹیوں نے بھی اپنے تعلقات کو منقطع کرنے شروع کردیے۔ اس فہرست میں مولانا آزاد اردو یونیورسٹی، ایل پی یو، چنڈی گڑھ یونیورسٹی، آئی آئی ٹی روڑکی اور بامبے جیسے بڑے تعلیمی ادارے بھی شامل ہیں۔ مستقبل میں اور بھی تعلیمی ادارے اس طرح کا بڑا قدم اٹھا سکتے ہیں، غرضیکہ ہر کوئی اپنی سطح پر ترکیہ کے خلاف کام کررہا ہے، کیونکہ جنگ کے دوران ترکیہ نے جس طرح پاکستان کی مدد کی، اس سے حکومت سے لے کر تاجر، سیاح، بالی ووڈ، تعلیمی ادارے اور عام آدمی ہر کوئی ناراض ہے اور ہر کوئی نہ صرف ترکیہ کو سبق سکھانا چاہتا ہے، بلکہ دنیا کو یہ پیغام دے رہا ہے کہ پاکستان کے معاملہ میں جو کوئی بھی ہندوستان کے خلاف کام کرے گا، اس کا انجام ترکیہ جیسا ہوگا۔

ترکیہ کے وہم وگمان میں بھی یہ بات نہیں ہوگی کہ پاکستان کی مدد اور حمایت اسے اتنی مہنگی ثابت ہوگی۔ وہ تو امسال ہندوستانی سیاحوں اور فلموں کی شوٹنگ سے بہت زیادہ آمدنی کا خواب دیکھ رہا تھا اور ہدف تک مقرر کرلیا تھا۔ ہندوستانی تعلیمی اداروں کے ساتھ مفاہمت کے ذریعہ وہ تعلیمی میدان میں بڑے انقلاب لانے کے بارے میں سوچ رہا تھا، لیکن ایسا لگ رہا ہے جیسے اسے لینے کے دینے پڑیں گے۔ ابھی تو ترکیہ کے خلاف ہندوستانی اقدامات کی ابتدا ہے، آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔ انجام سے بے فکر ترکیہ کو بہت زیادہ نقصان اٹھانا پڑے گا، وہ بھی ہر میدان میں، کیونکہ اس کے بائیکاٹ کی بات چلی ہے، تو بہت دور تک جائے گی اور دیر تک چلے گی۔ ترکیہ معاشی لحاظ سے صرف اس لئے مضبوط ہے کیونکہ دنیا بھر میں اس کا کاروبار چلتا ہے، دوسری بات یہ ہے کہ وہاں لوگ سیاحت، تعلیم اور فلموں کی شوٹنگ کیلئے جاتے ہیں، جن سے اس کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کی معیشت میں ہندوستانیوں کی بڑی حصہ داری ہوتی ہے۔ اب ہندوستان سے ہر میدان میں اسے چوٹ پہنچ رہی ہے، جس سے اس کی معیشت کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس طرح ہندوستان ایک طرف پاکستان کو سبق سکھا رہا ہے تو دوسری طرف ترکیہ کو بھی آئینہ دکھا رہا ہے کہ اس کی غلط پالیسی اس کیلئے کس طرح مصیبت بن سکتی ہے۔

حج مبرور کی عظمت وفضیلت اور روشن نشانیاں

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ حج اور عمرہ کو بار بار کیا کرو، یہ فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے کے زنگ کو صاف کرتی ہے۔ حضرت عمرؓ کا قول ہے: ''اگر مجھے یقین ہوجائے کہ میرا حج قبول ہوگیا ہے تو میں دنیا سے بے فکر ہوجاؤں گا۔'' حضرت عثمانؓ نے مسلسل نو حج کیے، اور ہر بار اپنے کردار اور زندگی میں نئی تبدیلی لاتے رہے۔ آج کے زمانے میں حج ایک روحانی تحریک بھی بن سکتا ہے، اگر اس کے اثرات کو پھیلایا جائے۔ حاجی جب وطن واپس آئے تو اس کے اندر سے نور، تقویٰ اور علم کا فیضان بہے۔ وہ اپنے گھر، محلہ اور معاشرہ میں حج کے اثرات سے روشنی پھیلائے۔ اگر ہر حاجی حج مبرور کے ساتھ واپس لوٹے تو سارا معاشرہ نورِ ایمان سے جگمگا جائے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام حجاج کرام کو حج مبرور کی عظیم نعمت سے نوازے، اور ان کے حج کو امت کے لیے باعثِ خیر، ہدایت اور اصلاح بنادے۔ وہ حج جس کا اختتام توبہ، زہد، بندگی، عبادت اور تقویٰ پر ہو، وہی حج درحقیقت نجات کا وسیلہ بن سکتا ہے۔ ہمیں نہ صرف حج کرنے کی توفیق ملے بلکہ مبرور حج کی علامتیں بھی ہمارے ظاہر وباطن میں نمایاں ہوں۔

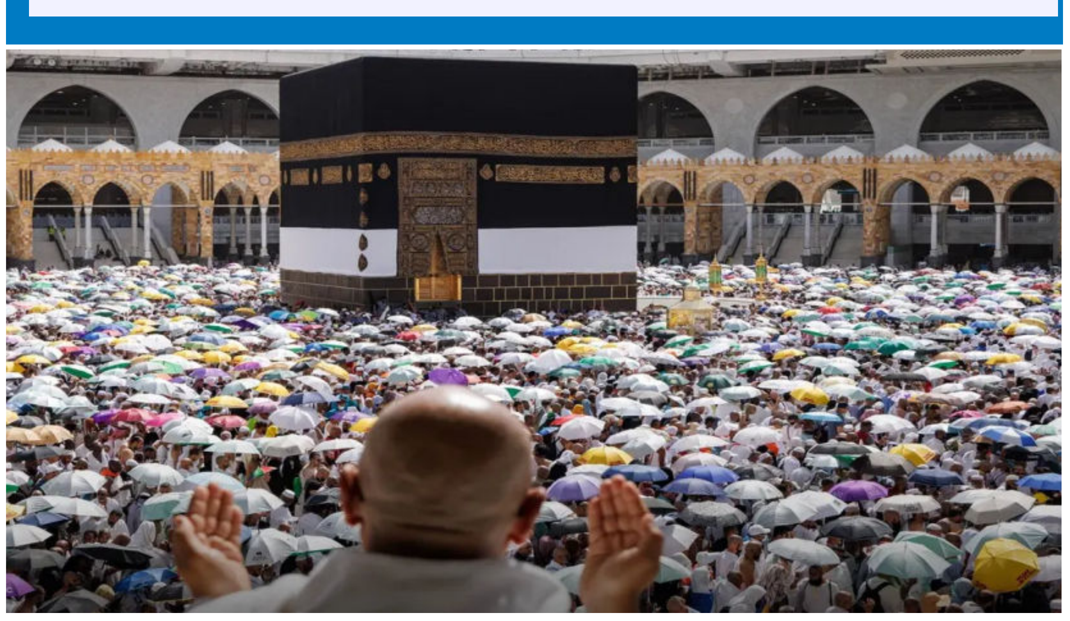

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

حج ایک ایسی عبادت ہے جو انسان کی زندگی کا ایک ایسا عظیم الشان تجربہ بن جاتی ہے، جس کا اثر اس کی روح، اس کے اخلاق، اس کی سیرت اور اس کے اعمال پر تاعمر برقرار رہتا ہے۔ حج نہ صرف ایک فریضہ ہے بلکہ ایک انقلابِ قلب و باطن کا موقع بھی ہے، جس سے بندہ اللہ کی کامل رضا، مغفرت اور قربت حاصل کرنے کی امید رکھتا ہے۔ قرآن کریم اور احادیثِ مبارکہ میں بار بار اس عظیم فریضے کی تاکید آئی ہے، یہاں تک کہ رسولؐ نے فرمایا: ''جس نے اللہ کے لیے حج کیا، اور نہ کوئی فحش بات کی، نہ گناہ کیا، وہ اس طرح واپس آتا ہے جیسے اس کی ماں نے آج اسے جنم دیا۔'' ایسا حج جو مقبول ہوجائے، اسے ''حج مبرور'' کہا جاتا ہے۔ محدثین، فقہاء اور صوفیائے کرام نے حج مبرور کی ایسی جامع اور جاندار تعریفیں کی ہیں جو اس کی روح کو سمجھنے کے لیے کافی ہیں۔ امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ حج مبرور وہ ہے جس میں ریا، شہرت، دکھاوا اور نیت کا فساد شامل نہ ہو۔ وہ حج جو محض اللہ کی رضا کے لیے کیا گیا ہو، جس میں نہ گناہ ہو، نہ خلافِ شریعت عمل ہو، اور جس کے بعد انسان کی زندگی نیکی، تقویٰ اور طہارت کی طرف مڑ جائے، وہی حج مبرور کہلاتا ہے۔

آج کے دور میں حج پر جانے والوں کی تعداد تو بہت بڑھ گئی ہے، لیکن حج کی روح، اس کی باریکیوں، اس کے تقاضوں اور اس کی مقبولیت کی علامات کو پہچاننے والوں کی تعداد کم ہوگئی ہے۔ اکثر لوگ حج کو ایک سماجی حیثیت، مذہبی ٹائٹل یا دنیاوی عزت کا ذریعہ بناتے ہیں۔ لوگ حاجی کہلوانے کو حج کرنے پر ترجیح دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حج مبرور کی علامتیں اُن میں نظر نہیں آتیں۔ حج کے بعد کردار میں کوئی تبدیلی نہیں آتی، نہ آنکھوں میں خشیت، نہ زبان میں نرمی، نہ دل میں عاجزی، نہ اعمال میں اخلاص۔ حالانکہ حج مبرور کی ایک نمایاں نشانی یہ ہے کہ حج کے بعد انسان گناہوں سے بچنے لگے، عبادات میں دل لگنے لگے، آخرت کی فکر غالب آجائے، اور دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوجائے۔ حج ایک ایسا فریضہ ہے جس میں انسان اپنے رب کے سامنے سب کچھ چھوڑ کر، اپنا مال، وقت، جسم، آرام، اور حتیٰ کہ اپنی انا بھی قربان کردیتا ہے۔ لباسِ احرام پہن کر انسان اعلان کرتا ہے:

''لبیک اللھم لبیک''، یعنی اے اللہ! میں حاضر ہوں، تیرے دربار میں، تیرے حکم پر، تیرے بندے کی حیثیت سے! اس سفر میں نہ کوئی دنیاوی لباس، نہ کوئی زیب وزینت، نہ کوئی طبقاتی تفریق، صرف بندگی، سادگی اور اطاعت۔ اگر یہ سب کچھ صرف رسم نہ ہو، بلکہ سچے دل سے ہو، تو یہ انسان کے دل کو یکسر بدل کر رکھ دیتا ہے۔ بڑے بڑے اولیاء، صوفیاء اور صالحین حج کے سفر کو اپنی اصلاح کا ذریعہ بناتے تھے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں کہ اگر حج کرنے کے بعد تمہارے دل میں اللہ کا خوف اور آخرت کی فکر نہ بڑھے تو سمجھ لو کہ تمہارا حج ابھی مبرور نہیں ہوا۔ اسی طرح حضرت حسن بصری سے جب حج مبرور کی علامت پوچھی گئی تو فرمایا: ''یہ کہ انسان حج کے بعد دنیا سے زاہد اور آخرت کی طرف راغب ہوجائے۔''

حج مبرور کا ایک بڑا اصول یہ بھی ہے کہ حج کے جملہ ارکان، مناسک، آداب اور حدود کو شریعت کے مطابق ادا کیا جائے۔ کوئی عمل خلافِ سنت نہ ہو، کوئی رخصت غیر ضروری طور پر نہ لی جائے، اور اگر کوئی کمی کوتاہی ہوجائے تو اس کی تلافی دیے، صدقے یا قربانی سے کی جائے۔ حج میں پاکیزہ مال خرچ کرنا ضروری ہے، جیسا کہ فرمایا گیا: ''اللہ پاک ہے اور پاک چیز کو ہی قبول کرتا ہے۔'' اگر حرام یا مشتبہ مال سے حج کیا جائے تو وہ عبادت کے باطن کو خراب کردیتا ہے، چاہے ظاہری اعمال درست ہوں۔ عورتوں کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ حج کے دوران مکمل پردے کا اہتمام کریں، فتنہ سے بچیں، اور سفر کی حدود میں رہیں۔ آج کل اکثر خواتین پردے میں کوتاہی کرتی ہیں، جس سے حج مبرور کی امید کم ہوجاتی ہے۔ اسی طرح حج کے دوران غیبت، جھگڑا، دکھاوا، فضول گوئی، یا دیگر اخلاقی خرابیاں — سب حج کے نور کو دھندلا دیتی ہیں۔ حج وہی ہے جو بندے کو عاجز، نرم خو، عبادت گزار، شاکر، اور مخلوق کا خیر خواہ بنادے۔

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ حج اور عمرہ کو بار بار کیا کرو، یہ فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے کے زنگ کو صاف کرتی ہے۔ حضرت عمرؓ کا قول ہے: ''اگر مجھے یقین ہوجائے کہ میرا حج قبول ہوگیا ہے تو میں دنیا سے بے فکر ہو جاؤں گا۔'' حضرت عثمانؓ نے مسلسل نو حج کیے، اور ہر بار اپنے کردار اور زندگی میں نئی تبدیلی لاتے رہے۔ آج کے زمانے میں حج ایک روحانی تحریک بھی بن سکتا ہے، اگر اس کے اثرات کو پھیلایا جائے۔ حاجی جب وطن واپس آئے تو اس کے اندر سے نور، تقویٰ اور علم کا فیضان بہے۔ وہ اپنے گھر، محلہ اور معاشرہ میں حج کے اثرات سے روشنی پھیلائے۔ اگر ہر حاجی حج مبرور کے ساتھ واپس لوٹے تو سارا معاشرہ نورِ ایمان سے جگمگا جائے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام حجاج کرام کو حجِ مبرور کی عظیم نعمت سے نوازے، اور ان کے حج کو امت کے لیے باعثِ خیر، ہدایت اور اصلاح بنادے۔ وہ حج جس کا اختتام توبہ، زہد، بندگی، عبادت اور تقویٰ پر ہو، وہی حج درحقیقت نجات کا وسیلہ بن سکتا ہے۔ ہمیں نہ صرف حج کرنے کی توفیق ملے بلکہ مبرور حج کی علامتیں بھی ہمارے ظاہر وباطن میں نمایاں ہوں۔

صدر جمعیۃ الاقلیۃ المسلمۃ الھندیہ،
لکھنؤ، رابطہ نمبر 8175818019

UTTAR PRADESH
E-mail:lohianama@gmail.com,Website:www.lohianama.com

فتح پور نائٹ کرکٹ ٹورنامنٹ میں فاتح ٹیم کو ملے ایک لاکھ روپیہ نقد

فتح پور، بارہ بنکی (محمد نسیم ندوی) فائنل میچ کاماکشی الیون اور شایان اسپورٹنگ کلب کے درمیان 22 مئی کی نصف رات کو کھیلا گیا۔ کاماکشی نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ کاماکشی کی جانب سے سلیم کے 21 رنز کے علاوہ باقی بلے باز شایان اسپورٹنگ کلب کے گیند بازوں کے سامنے نہ ٹھہر سکے اور صرف 49 رنز پر آل آؤٹ ہوگئے۔ جواب میں شیان اسپورٹنگ کلب کے اوپننگ بلے باز نشانت نے 21 اور آدی نے 27 رنز بنا کر اپنی ٹیم کو 10 وکٹوں سے شاندار فتح دلائی۔ تقریب تقسیم انعامات کے مہمان خصوصی آدرش نگر پنچایت فتح پور کے چیئر مین ارشاد احمد قمر نے ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم شیان اسپورٹنگ کلب کے کپتان منیش کو ٹرافی کے ساتھ نقد 1 لاکھ روپیہ انعام دیکر اعزاز سے نوازا جبکہ رنراپ ٹیم کو ویاپر منڈل کے ضلع نائب صدر نظام الدین نے کماکشی الیون کے کپتان راہل کو ٹرافی کے ساتھ 50,000 روپے نقد انعام دے کر اعزاز سے نوازا۔ ٹورنامنٹ کے مین آف دی سیریز راہل رہے اور آدی فائنل میچ کے مین آف دی میچ رہے۔ یہ ٹورنامنٹ سائیں گروپ آف کالجز کے منیجر روپن سنگھ راٹھور اور سپر اسٹار ہارڈ ویئر کے پروپرائٹر ضیاء الدین کے تعاون سے منعقد کیا گیا تھا۔

کوآرڈینیٹر نعمان شیخ نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ٹورنامنٹ کے انعقاد میں تعاون کیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں شائقین موجود تھے جن میں سید ظفر الاسلام پپو، راکیش گپتا، فہیم صدیقی، پریانک کمار شرما، چودھری احد، محمد شریف، محمد جمال، عدنان شیخ، ریحان ٹینٹ ہاؤس وغیرہ موجود تھے۔ دیپک ورما، چندن جیسوال، ریحان حیدر، کبیر خان، ابوذر صنم، غفران ٹھیکیدار، فیصل خان، جنید وغیرہ شامل ہیں۔

مسائل شرعیہ اکیڈمی کانپور

”عیدالاضحیٰ، حج وعمرہ ہیلپ لائن“

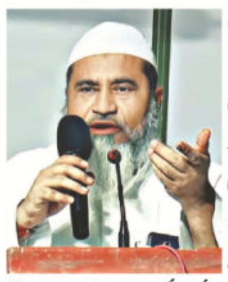

سوال: حج کب فرض ہوتا ہے؟

جواب: جس مسلمان مرد اور عورت میں اس فریضے کے واجب ہونے کی مذکورہ شرطیں پائی جائیں اسی وقت اس پر حج فرض ہوتا ہے اب اگر وہ اسی سال جس میں حج فرض ہوا ہے بغیر کسی معقول عذر کے حج کرنے میں تاخیر کرے تو امام شافعیؒ کے علاوہ باقی تینوں ائمہ کے نزدیک وہ گنا ہگار ہوگا۔

سوال: اگر کسی شخص کے پاس اتنا روپیہ ہو کہ صرف حج کر سکتا ہے یعنی مکہ تک پہنچ سکتا ہے اور مدینہ منورہ تک کا خرچ نہ ہو تو حج فرض ہوگا یا نہیں؟

جواب: حج فرض ہوگا مدینہ منورہ تک کے خرچ کا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔ (ایسا کم ہوتا ہے کہ مکہ تک جا سکتا ہو اور مدینہ کا خرچ نہ ہو)

سوال: کیا صاحب نصاب پر حج فرض ہے؟

جواب: صاحب نصاب ہو جانے پر حج فرض نہیں ہوتا بلکہ حج اس پر فرض ہے جس کے پاس حج کا سفر خرچ بھی ہو اور اس کی غیر حاضری کے دنوں میں اہل وعیال کا خرچ بھی ہو۔

”دلکش ہمارا کیسا ہو؟ درخت ہو ہم سایہ ہو“: متولی اکرام حسین

شاہی عیدگاہ خیرآباد میں محکمہ جنگلات کے تعاون سے شجرکاری، پچاس درخت لگائے گئے

خیرآباد، سیتاپور (پریس ریلیز): محکمہ جنگلات (فاریسٹ ڈپارٹمنٹ) ون وبھاگ، ضلع سیتاپور کے اشتراک سے آج خیرآباد کی معروف شاہی عیدگاہ کے صحن میں ایک منظم اور پرمسرت شجرکاری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس مہم کے تحت سایہ دار اور خوبصورت پھول دار اقسام کے پچاس درخت لگائے گئے، جو نہ صرف ماحولیاتی بہتری میں معاون ہوں گے بلکہ نمازیوں کے لیے راحت کا ذریعہ بھی بنیں گے۔ اس بابرکت موقع پر ڈاکٹر مفتی الیاس، متولی اکرام حسین، متولی شاہنواز حسین، متولی شیراز حسین، متولی فرحان حسین، متولی ایاز حسین، متولی ریحان حسین اور دیگر مقامی افراد و محبانِ ماحولیات نے بھرپور شرکت کی۔

تقریب کی قیادت کرتے ہوئے متولی شاہی عیدگاہ خیرآباد، اکرام حسین نے کہا: ”ضلع مجسٹریٹ سیتاپور اور ڈسٹرکٹ جنگلات آفیسر (ڈی ایف او) کی ہدایت کے تحت صدر سیتاپور رینج میں شاہی عیدگاہ میں یہ شجرکاری انجام دی گئی ہے۔ یہ نہ صرف موجودہ موسم کی شدت میں کمی لانے والا عمل ہے بلکہ ایک دائمی نیکی، ایک صدقہ جاریہ بھی ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے مفید ثابت ہوگا۔“

انہوں نے مزید کہا: ”دلکش ہمارا کیسا ہو؟ وِرکش (درخت) ہو ہم سایہ ہو“۔ یہ نہ صرف ایک نعرہ بلکہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہونی چاہیے۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر ماحول کو محفوظ، پرامن اور صحتمند بنانا چاہیے۔ شجرکاری کے لیے منتخب کیے گئے درختوں میں نیم، گل مہر، اشوک، کچنار اور دیگر پھول دار اقسام شامل تھیں، جنہیں محکمہ جنگلات کی جانب سے فراہم کیا گیا۔ اس عمل کی نگرانی محکمہ کے ماہرین اور کارکنان نے کی تاکہ پودے مناسب انداز میں زمین میں نصب کیے جائیں اور ان کی نگہداشت یقینی ہو سکے۔ متولی اکرام حسین نے اس موقع پر سبھی شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شاہی عیدگاہ کو صرف عبادت گاہ ہی نہیں بلکہ ماحول دوست مرکز بنانے کی کوشش کی جارہی ہے، جس میں سبھی اہلِ علاقہ کو شامل ہونا چاہیے۔ ماحولیاتی تحفظ کے اس اقدام کو علاقہ بھر میں سراہا جارہا ہے۔ مقامی باشندوں نے اسے ایک خوش آئند قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام خیرآباد میں ایک نئی بیداری کا آغاز ہے، جس سے آئندہ نسلیں بھی فیضیاب ہوں گی۔

سوشل میڈیا پر قابل اعتراض ریل بنا کر پوسٹ کرنے کے الزام میں تین گرفتار

لکھیم پور کھیری (ایجنسی) تھانہ میگل گنج پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر قابل اعتراض اور نازیبا ریل بنا کر پوسٹ کرنے کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کیا ہے۔ انکے خلاف قانونی کاروائی کی جارہی ہے۔ معلوم ہو کہ پچھلے کچھ عرصہ سے ضلع میں سوشل میڈیا پر بیہودہ نازیبا ریلس بنا کر ڈالی جارہی تھیں۔ حال ہی میں حیدرآباد و گولا پولیس نے گندی ریلس بنانے والے دو افراد کو گرفتار کیا تھا۔ ان میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔ اسی سلسلے میں تھانہ میگل گنج کے انچارج کی قیادت میں پولیس نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر قابل اعتراض اور نازیبا ریل بنا کر پوسٹ کرنے کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں پون کمار ولد رام اوتار، 2. گورو کمار ولد وجے کمار و وکاس مشرا ولد پریم پرکاش مشرا ساکنان موضع کنور پور تھانہ میگل گنج شامل ہیں۔ پولیس نے سبھی کا چالان بھیج دیا ہے۔

عظمت والدین کانفرنس 25 مئی کو

سدھارتھ نگر (نامہ نگار) بموقع فاتحہ چہلم حاجی ضیاء اللہ اشرفی مرحوم برڈ پور نمبر 6 ٹولہ رہرا سدھارتھ نگر میں 25 /مئی بروز اتوار کو عظمت والدین کانفرنس کا انعقاد ہوگا جس میں کثیر تعداد میں علماء ومشائخ کی آمد ہوگی کانفرنس کی سرپرستی عالم اسلام کی عبقری شخصیت بقیۃ السلف شہزادہ حضور شعیب الاولیاء پیر علامہ غلام عبدالقادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول وناظم اعلی دارالعلوم فیض الرسول براؤن شریف فرمائیں گے جبکہ صدارت علامہ علی حسن علوی ازہری پرنسپل ادارہ فیض الرسول وقیادت علامہ محمد اسماعیل علوی الہاشمی شیخ الحدیث حمایت اولاد شیخ العالم شاہ محمد علی عارف عرف صبو میاں سجادہ نشین خانقاہ ردولی شریف وقیادت پیر طریقت علامہ سید افروز احمد نوری کٹھیلا بازار کریں گے اس موقع پر خصوصی آمد وخطاب نبیرہ شعیب الاولیاء پیر حافظ وقاری علامہ مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول ومہتمم دارالعلوم فیض الرسول براؤن شریف کا ہوگا شعراء میں مداح رسول مولانا عبدالکریم فیضی مہدیوا قاری نعمت صدیقی فیضی براؤن شریف قاری عرفان نیپالی کی آمد ہوگی۔

ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں مزار کی کھدائی کے دوران ہلاک ہونے والوں کو سپرد خاک کیا گیا

مشاہد نگر، گونڈہ (نامہ نگار): گزشتہ شب پراماہم شریف میں مزار کی توسیع وتعمیر کے لئے کی جارہی گڈھے کی کھودائی کے دوران دیوار اور مٹی کا ٹیلہ گرنے سے ایک معصوم سمیت تین افراد کی موت ہوگئی تھی جن میں پراماہم شریف ابن جوت کے 60 سالہ محمد شکیل کا جنازہ جمعہ کے روز پہنچا تو ہزارون سوگواروں کی آنکھیں پرنم ہوگئیں۔

علامہ مفتی محمد مہران رضا خاں حشمتی نے مرحوم کی نماز جنازہ الجامعۃ الحشمتیہ کے صحن میں ادا کرائی اس کے بعد انہیں آبائی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ اس موقع پر علمائے کرام نے متاثرین سے اپیل کی کہ وہ صبر کا مظاہرہ کریں اور مرحومین کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔ اس دوران بڑی تعداد میں علمائے کرام کے علاوہ عوام بھی کثیر تعداد میں موجود رہے۔

تیندوے کے حملے میں کسان زخمی

لکھیم پور کھیری (ایجنسی) عیسی نگر کے علاقے میں تیندوے کے حملے تھمنے کا نام نہیں لے رہے۔ کچھ دن پہلے ہی مٹیریا اور شنکر پور گاؤں میں تیندوے نے دہشت پھیلا رکھی تھی۔ آج صبح سنگاور گاؤں کے قریب کھیتوں میں کام کرنے والے دو کسانوں پر جھاڑیوں میں چھپے تیندوے نے حملہ کردیا۔ حملے میں ایک کسان شدید زخمی ہوگیا۔ اسے فوری طور پر سی ایچ سی کھمریا میں داخل کرایا گیا ہے جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ عوام کو احتیاط برتنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ موصولہ تفصیلات کے مطابق عیسی نگر علاقے کے بچری سنگاور گاؤں میں آج صبح کھیت میں کام کررہے کسان کالیکا ولد لکشمن اور پجاری ولد سندر پر جھاڑیوں میں چھپے تیندوے نے حملہ کردیا۔ اس حملے میں پجاری تو بال بال بچ گیا لیکن کالیکا اس کی زد میں آکر شدید زخمی ہوگیا۔ دوسرے کھیتوں میں کام کرنے والے کسانوں نے کالیکا کو کسی طرح تیندوے سے چھڑایا اور فوری طور پر سی ایچ سی کھمریا میں داخل کرایا جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ اس بارے میں ڈپٹی رینجر وی پی سنگھ نے بتایا کہ ایک کسان کو تیندوے نے زخمی کردیا تھا۔ اس کا علاج کروا کر اسے گھر بھیج دیا گیا ہے۔ تیندوے کو ٹریک کرنے کے لیے محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کو گاؤں میں تعینات کیا گیا ہے۔ تیندوے کے ٹریک ہونے کے بعد ہی اسے پکڑنے کے اقدامات کیے جائیں گے۔ فی الحال، مٹیریا اور شنکر پور گاؤں میں پیش آنے والے واقعات کے بعد آج بچری سنگاور میں تیندوے کے حملے میں زخمی ہونے والے شخص کی اطلاع ملتے ہی پورے علاقے میں خوف کا ماحول ہے۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

یمن: حوثیوں کے خفیہ اسلحہ گودام میں دھماکا، 19 افراد ہلاک

صنعا (ایجنسی): یمن کے دارالحکومت صنعاء کے شمال مشرق میں واقع بنی حشیش کی علاقے صرف میں جمعرات کے روز حوثیوں کے ایک اسلحہ گودام میں زوردار دھماکہ ہوا۔ یہ بات العربیہ نیوز نے اپنے ذرائع کے حوالے سے بتائی۔ ذرائع نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ یہ دھماکہ کسی فرد کے فعل کا نتیجہ تھا، کیوں کہ گودام کے مقام پر کوئی فضائی حملہ نہیں کیا گیا تھا۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یہ گودام زیر زمین اور خفیہ نوعیت کا تھا۔ گودام میں دو گھنٹوں تک دھماکوں کا سلسلہ جاری رہا۔ اس دوران گولہ بارود اردگرد کے علاقوں میں بکھر گیا، جس سے قریبی عمارتوں، دکانوں اور رہائشی گھروں کو شدید نقصان پہنچا۔ ذرائع کے مطابق اس دھماکے میں 19 افراد ہلاک اور تقریباً 40 زخمی ہوئے ہیں۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 6 مئی کو اعلان کیا تھا کہ یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر حملے روک دیے گئے ہیں، کیوں کہ "حوثیوں نے ہتھیار ڈال دیے ہیں"۔ ادھر اسرائیلی حکام نے زور دے کر کہا ہے کہ اسرائیل اس معاہدے کا فریق نہیں ہے جس کا اعلان ٹرمپ نے کیا ہے، اور اسرائیل حوثی اہداف پر حملے جاری رکھے گا۔ اسرائیلی وزیر خارجہ جدعون ساعر نے واضح کیا ہے کہ تل ابیب کو امریکہ کی جانب سے حوثیوں پر بمباری بند کرنے سے متعلق کوئی پیشگی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

اسرائیلی وزیر دفاع، یسرائیل کاتز نے بھی کسی حوثی حملے کی صورت میں "شدید ردعمل" کی دھمکی دی ہے۔ دوسری طرف حوثیوں کے سیاسی دفتر کے رکن عبدالمالک العجری نے اعلان کیا ہے کہ "امریکیوں کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے میں اسرائیل شامل نہیں ہے"۔ یاد رہے کہ سات اکتوبر 2023 کو حماس نے اسرائیلی فوجی اڈوں اور غزہ پٹی کے اطراف کی بستیوں پر حملہ کر کے اسرائیل کے ساتھ جنگ چھیڑ دی تھی۔ اس وقت سے حوثیوں نے اسرائیل کی جانب اور بحیرہ احمر میں ان بحری جہازوں پر درجنوں میزائل حملے کیے ہیں جنھیں وہ اسرائیلی یا اسرائیل جانے والے قرار دیتے ہیں۔ مارچ 2025 سے امریکہ نے حوثیوں کے خلاف وسیع پیمانے پر فضائی حملوں کا آغاز کیا تھا، جب کہ اسرائیل نے حالیہ دنوں میں صنعاء، بالخصوص اس کے ہوائی اڈے اور الحدیدہ شہر پر درجنوں حملے کیے ہیں۔ یہ تمام کارروائیاں اس وقت جا کر رکیں جب امریکی صدر نے ایک معاہدے کے تحت، جس میں سلطنت عمان نے ثالثی کی، حوثیوں پر حملے روکنے کا اعلان کیا۔

غزہ سے اسرائیلی فوج کا انخلا اور جنگ کا خاتمہ ہونا چاہیے: ایہود اولمرٹ

تل ابیب (ایجنسی): اسرائیلی وزیر اعظم ایہود اولمرٹ نے زور دے کر کہا ہے کہ "اسرائیلی فوج کو غزہ سے واپس بلایا جانا چاہیے اور جنگ کا خاتمہ ہونا چاہیے"۔ جمعرات کی شب "العربیہ" نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو، واشنگٹن میں اسرائیلی سفارت خانے کے واقعے کو غزہ میں جنگ جاری رکھنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا "ہم نیتن یاہو کی مخالفت روز بروز بڑھاتے جا رہے ہیں، اور ہم ان کے اور ان کی حکومت کے خلاف کھڑے ہیں"۔ اولمرٹ نے مزید کہا کہ "واشنگٹن کا واقعہ وزیر خزانہ بتسلئیل سموٹرچ اور وزیر برائے قومی سلامتی ایتامار بن گویر کے انتہا پسندانہ بیانات کا نتیجہ ہے"۔ انھوں نے کہا کہ "نیتن یاہو اسرائیل کے اندر تقسیم اور کشیدگی کو گہرا کر رہے ہیں"۔ سابق وزیر اعظم نے واضح کیا کہ "اگرچہ نیتن یاہو کو پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ عوامی رائے ان کے خلاف ہے"۔ انھوں نے انکشاف کیا کہ "اپوزیشن نے نیتن یاہو کو دائیں بازو سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ایک محفوظ پیشکش کی تھی، لیکن انھوں نے اس سے فائدہ نہیں اٹھایا"۔

لیبیا جاتے ہوئے 11 سوڈانی پناہ گزینوں کی پیاس سے موت

خرطوم (ایجنسی): گیارہ سوڈانی پناہ گزین لیبیا پہنچنے کی کوشش کے دوران صحرائے کبریٰ کی گہرائی میں ان کی گاڑی خراب ہو جانے کے بعد پیاس سے ہلاک ہو گئے۔ یہ علاقے میں پناہ گزینوں اور غیر قانونی تارکین وطن کو درپیش بڑھتے ہوئے خطرات کو ظاہر کرنے والا ایک نیا المناک واقعہ ہے۔ لیبیا کے مقامی ذرائع کے مطابق یہ واقعہ ایک انتہائی دشوار گزار صحرائی علاقے میں پیش آیا جہاں درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر گیا تھا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ 15 دیگر افراد زندہ بچ گئے جن کی حالت تشویشناک ہے۔ انہیں اس وقت ضروری طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔

اسی قسم کا ایک واقعہ دو ہفتے سے بھی کم عرصے قبل بھی پیش آیا تھا جب الکفرہ شہر کے دو نوجوانوں، محمد اور محمود السکر، نے تقریباً 30 سوڈانی پناہ گزینوں کو بچایا تھا۔ ان میں 10 بچے بھی شامل تھے۔ یہ لوگ پانچ دن تک صحرا میں پانی یا خوراک کے بغیر پھنسے رہے تھے۔ دونوں نوجوانوں نے بتایا کہ پناہ گزینوں کی حالت بہت خراب تھی اور انہوں نے انہیں بچانا شروع کیا اور انہیں محفوظ علاقوں میں منتقل کیا۔ انہوں نے گاڑی چھوڑ کر پیدل چلنے والے گمشدہ افراد کی تلاش بھی جاری رکھی اور انہیں آخری لمحات میں ڈھونڈ لیا گیا۔ کفرہ میں ایمبولینس اور ایمرجنسی سروس نے اس واقعے کی تصدیق کی تھی اور جانیں بچانے میں لیبیا کے شہریوں کے کردار کو سراہا۔

سوڈان اور لیبیا میں سوشل میڈیا صارفین نے دونوں واقعات کی دل دہلا دینے والی ویڈیوز شیئر کی ہیں جن میں سوڈانی پناہ گزینوں کو انتہائی خراب انسانی حالات میں دکھایا گیا تھا اور دیگر کو پیاس اور تھکن سے جان سے ہاتھ دھوتے ہوئے دیکھا گیا۔ ان مناظر نے شدید مذمت اور ہمدردی کی لہر پیدا کردی۔ لوگوں نے اس طرح کے بار بار پیش آنے والی انسانی آفات کو کم کرنے کے لیے سرکاری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔

ملبار فاؤنڈیشن کو شارجہ انٹرنیشنل ہیریٹیج ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا

ثقافتی ورثے کے تحفظ پر بہترین عملی اقدامات کا اعتراف

کالی کٹ (عبدالکریم امجدی) مرکز نالج سٹی میں قائم ملیبار فاؤنڈیشن کو بہترین عملی اقدامات کے سبب شارجہ کے حکمران عزت مآب سلطان محمد بن القاسمی کی سرپرستی میں شارجہ انسٹی ٹیوٹ آف ہیریٹیج کی جانب سے اس سال کا ہیریٹیج ایوارڈ ملبار فاؤنڈیشن کو دیا گیا۔ فاؤنڈیشن کو بہترین عملی اقدامات ،ثقافتی ورثے کے تحفظ میں نمایاں کارنامہ انجام دینے پر دیا گیا۔ یہ ایوارڈ ملیبار کے قدیم مخطوطات کو وسیع منصوبوں کے ساتھ ،جدید ٹکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ڈیجیٹلائز کرنے اور انہیں مفت میں دستیاب کرنے کے اعتراف میں ملا۔ اس سے ملباری کام کی عالمی شناخت بھی ہوتی ہے۔ ملبار فاؤنڈیشن کے چیئر مین ڈاکٹر آل سعود نے شارجہ میں ثقافتی ورثہ کی بین الاقوامی تنظیم کے مرکز میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں یہ ایوارڈ شیخ محمد بن حمید القاسمی کے مشیر خصوصی رائے حکمران شارجہ نے پیش کیا، جسے فاؤنڈیشن کے چیئر مین ڈاکٹر محمد عبدالحکیم ازہری، اور ایگزیکیٹو ڈائیریکٹر نور الدین مصطفی نورانی نے وصول کیا۔ تقریب میں اہم شرکاء شارجہ انسٹی ٹیوٹ فار ہیریٹیج کے چیئر مین، امارت کے ممتاز ادبی، قلمی شخصیت ڈاکٹر عبدالعزیز المسلم سمیت دیگر عالمی رہنماں شامل تھے۔ فاؤنڈیشن نے ایوارڈ کے ملنے پر ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے میدان میں ایک مثالی منصوبہ قرار دیا۔

محمد ثاقب کا بری کیا جانا تبدیلی مذہب قانون کے غلط استعمال کو بے نقاب کرتا ہے

قانون کو منسوخ کرنا وقت کا تقاضا ہے، ایس ڈی پی آئی

نئی دہلی (پریس ریلیز): سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی نائب صدر اڈوکیٹ شرف الدین احمد نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ انصاف کی ایک طاقتور توثیق میں، محمد ثاقب کو اتر پردیش غیر قانونی تبدیلی مذہب ایکٹ، 2020 کے تحت درج کیے گئے تمام الزامات سے بری کر دیا گیا ہے۔ بجنور میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/سپیشل جج (POCSO ایکٹ) کا فیصلہ اس قانون کے غلط استعمال کو بے نقاب کرتا ہے اور اس تنازعہ کو واپس لینے کے لیے اس قانون کے غلط استعمال کو ظاہر کرتا ہے۔ محمد ثاقب کے خلاف دھام پور پولس اسٹیشن میں درج مقدمہ میں تعزیرات ہند کی دفعہ 354، 363، اور 366، POCSO ایکٹ کی دفعہ 8/7، ST/SC ایکٹ کی دفعہ 3(2)(5) اور تبدیلی مذہب مخالف قانون کی دفعہ 3/5(1) کے تحت الزامات لگائے گئے ہیں۔ مکمل شواہد کی جانچ پڑتال اور منصفانہ سماعتوں کے بعد، عدالت کا فیصلہ قانون کی بالادستی کو نمایاں کرتا ہے اور اس کے جواز پر سوال اٹھاتا ہے۔ یہ کیس ان پہلے اور سب سے زیادہ زیر بحث مقدمات میں سے تھا جو نومبر 2020 میں نافذ اور لاگو ہونے والے انسداد تبدیلی مذہب قانون کے تحت درج کیے گئے تھے۔ سینئر ایڈوکیٹ کومل سنگھ اور ایڈوکیٹ مشروف کمال کے سخت دفاع، ثبوت اور قانونی درستگی کی بنیاد پر، استغاثہ کے کیس کو ختم کر دیا، اور اس تاریخی رہائی کو ممکن بنایا۔ ثاقب کی رہائی نہ صرف اس کی آزادی کو بحال کرتی ہے بلکہ انصاف اور آئینی اقدار پر اعتماد کی تصدیق کرتے ہوئے، بدسلوکی کے شکار قانون کو منسوخ کرنے کی فوری ضرورت کا اشارہ بھی دیتی ہے۔

ریاستی انفارمیشن کمشنر گریجیش کمار چودھری کا انتقال

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش اسٹیٹ انفارمیشن کمیشن میں مقرر ریاستی انفارمیشن کمشنر گریجیش کمار چودھری کا 22 مئی 2025 کی رات انتقال ہوگیا۔ اتر پردیش انفارمیشن کمیشن کا خاندان ان کے انتقال سے بہت غمزدہ ہے۔ کمیشن کے احاطے میں صبح 11 بجے انجہانی کی روح کی تسکین کی دعا کی گئی اور اہل خانہ اور ان کے دوستوں کو دکھ کی اس گھڑی کو برداشت کرنے کی طاقت عطا کرنے کی بھی دعا کی گئی۔ ان کی یاد میں ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں انفارمیشن کمشنر، تمام افسران اور تمام ملازمین نے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔

”لوہیانامہ“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعووں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

مدارس اسلامیہ کے تحفظ کیلئے ہر ممکن جدوجہد جاری رہے گی: اشہد رشیدی

جمعیۃ علماء یوپی کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں اہم تجاویز منظور

لکھنؤ (ایجنسی) قومیں ہمیشہ حوصلہ سے زندہ رہی ہیں۔ مایوسی بربادی کا باعث ہے۔ حوصلے سے کام لیں۔ اکابرین ہمیشہ مشکل حالات میں سینہ سپر رہے ہیں اور کامیاب ہوئے ہیں۔ مدارس اسلامیہ جمعیۃ علماء اور ملت اسلامیہ کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ جمعیۃ ان کے تحفظ و بقا کیلئے پرعزم ہے۔ بہرائچ، شراوستی، سدھارتھ نگر وغیرہ میں برابر جمعیۃ علماء مدارس کے ساتھ کھڑی رہی اور کامیابی ملی۔ ذمہ داران مدارس کو اپنے اندورنی نظام کو پہلے بہتر کرنے کی ضرورت ہے، خاص طور سے زمین و رجسٹریشن پر فوری توجہ دینی چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء اتر پردیش کے صدر مولانا سید اشہد رشیدی نے جمعیۃ علماء اتر پردیش کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں کیا۔ یہ اجلاس جمعرات کو 'رفیع ہاؤس' اشرف آباد میں ہوا جس میں اتر پردیش کے تمام اضلاع کے صدور و نظماء نے بطور خاص شرکت کی۔

نائب صدر مولانا سید ازہر مدنی نے تحریک اصلاح معاشرہ پر کہا کہ حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمیں ایمانی قوت میں اضافہ کرنے اور منکرات سے بچنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں گفتار کے بجائے کردار پیش کرنا ہوگا۔ مولانا سید حبیب اللہ مدنی نے کہا کہ مدارس اسلامیہ لوگوں کے جذبات و احساسات کا خیال رکھتے ہوئے عصری تعلیم کا نظام بنائیں۔ درجہ 8 تک دینی تعلیم کے ساتھ بیسک کی معیاری تعلیم دی جائے۔ اس سے مدارس اسلامیہ کا کردار روشن ہوگا۔ مفتی اشفاق احمد اعظمی نے کہا کہ درجہ 8 تک تعلیم میں این سی ای آر ٹی کی کتابیں پڑھائی جائیں۔ پیار و محبت، انسانیت کی بنیادوں پر خدمت، ہندو۔مسلم اتحاد کو مضبوطی سے فروغ دیا جائے۔ لیگل سیل کے ایڈوائزر مولانا سید کعب رشیدی ایڈوکیٹ نے مدارس اسلامیہ کے تعلق سے جمعیۃ علماء کی خدمات کا تفصیلی ذکر کیا۔ انھوں نے بتایا کہ آر ٹی ای کے سلسلے میں 17 اضلاع کے مدارس کے خلاف جاری نوٹس میں سپریم کورٹ نے مدارس اسلامیہ کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا۔ اب 2024 میں این سی پی سی آر مختلف انداز میں اہل مدارس کو پریشان کررہا ہے۔ جمعیۃ علماء ہائی کورٹ جانے کی تیاری میں ہے۔ میٹنگ میں طے پایا کہ ہر ضلع میں وکلاء کا پینل بنایا جائے، اصلاح معاشرہ کے پروگرام کو مزید منظم کیا جائے، عصری تعلیمی ادارے قائم کیے جائیں اور ہر ضلع میں 6 ماہ میں میٹنگ کی جائے۔ اس سے قبل میٹنگ کا آغاز قاری عزیز الرحمٰن نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ نظامت مفتی اشفاق احمد اعظمی نے کی۔ ترانۂ جمعیۃ محمد فیضان نے پیش کیا۔ سابقہ کارروائی مفتی عبدالجلیل قاسمی نے پیش کی۔ میٹنگ میں مفتی ابرار، محمد سعد صدیقی، مفتی نعمت اللہ، حافظ عبدالقدوس ہادی، مولانا احتشام، مولانا عبداللہ، مفتی خورشید انور، مولانا خالد، مولانا وکیل، مولانا محی الدین، مولانا معراج، مولانا خورشید، مفتی عبدالرحیم، مولانا احمد علی، مولانا حفظ الرحمٰن، مفتی ارشد، مولانا شان محمد علی گڑھ وغیرہ نے اظہار خیال کیا اور اپنے اپنے اضلاع کی کارکردگی پیش کی۔ آخر میں مرحومین کیلئے تعزیتی تجویز پیش ہوئی۔

برجیش پاٹھک اور اکھلیش یادو کے درمیان جاری ڈی این اے تنازعہ میں شدت

سماج وادی پارٹی نے بی جے پی صدر جے پی نڈا کو بھیجا ہتک عزت کا نوٹس

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش میں ڈی این اے کا معاملہ مسلسل گہرا ہوتا جارہا ہے۔ اب اس نے ایک بار پھر ملکی سیاست کو گرما دیا ہے۔ سماج وادی پارٹی کے میڈیا سیل نے ریاست کے نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک کے ڈی این اے کو لے کر ایک قابل اعتراض پوسٹ پوسٹ کی تھی۔ ایس پی میڈیا سیل کی اس پوسٹ کے بعد اتر پردیش کی سیاست گرم ہوگئی۔ ایس پی کا دعویٰ ہے کہ ڈی این اے کا یہ تنازع سب سے پہلے بی جے پی نے شروع کیا تھا۔ فی الحال یہ تنازعہ پھیلنے لگا ہے۔

نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک کے بعد اب اہم اپوزیشن سماج وادی پارٹی نے بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا کو ہتک عزت کا نوٹس بھیجا ہے۔ دراصل، برجیش پاٹھک نے ایس پی کے ریاستی صدر اور ایس پی میڈیا سیل کے سربراہ اکھلیش یادو کے خلاف ہتک عزت کا نوٹس بھیجا ہے۔ سماج وادی ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کے قومی صدر کرشنا کنہیا پال نے بی جے پی صدر جے پی نڈا کو نوٹس بھیجا ہے۔ یہ نوٹس بی جے پی لیڈر اور یوپی کے نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک کے بیان پر مبنی ہے، جس میں برجیش پاٹھک نے سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو کو آڑے ہاتھوں لیا ہے اور سماج وادی پارٹی کے ڈی این اے پر سوال اٹھائے ہیں۔

ایس پی ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن نے برجیش پاٹھک کے بیانات پر جمعہ کو بی جے پی صدر کو نوٹس بھیجا ہے۔ ایس پی ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کے صدر اور ایڈوکیٹ کے کے پال نے کہا کہ برجیش پاٹھک نے ایس پی کے ڈی این اے پر بیان دیا تھا۔ اسی بیان پر انہیں نوٹس بھیجا گیا تھا۔ وکیل کے کے پال نے کہا کہ اسی سلسلے میں بی جے پی صدر جے پی نڈا کو بھی نوٹس بھیجا گیا ہے۔

جے پی نڈا بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی صدر ہیں اور برجیش پاٹھک ان کی پارٹی کے رکن ہیں۔ لہٰذا پارٹی صدر ہونے کے ناطے جے پی نڈا بھی بی جے پی لیڈروں کے بیانات کے ذمہ دار ہیں۔ کے کے پال نے کہا کہ نوٹس کے ذریعے مطالبہ کیا گیا ہے کہ جے پی نڈا اور سماج وادی پارٹی ایس پی کے ڈی این اے کے تعلق سے برجیش پاٹھک کے بیان پر معافی مانگیں۔ اپنی پارٹی کے لیڈر برجیش پاٹھک سے بھی کہو کہ وہ ایس پی سے معافی مانگیں۔ اس کے لیے 15 دن کا وقت دیا گیا ہے۔ اس سے قبل بدھ کو ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک کو ہتک عزت کا نوٹس بھیجا گیا تھا۔ جے پی نڈا کو جمعہ کو نوٹس بھیجا گیا ہے۔ کے کے پال نے کہا کہ اگر جواب نہیں آیا تو ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا جائے گا۔

توحید خالص دین کی بنیاد ہے اور شرک و بدعت سے بچنا ایمان کی بقا کے لیے ناگزیر ہے

لکھنؤ (پریس ریلیز) کٹرہ اعظم بیگ، بلوچ پورہ روڈ، نزد لال مسجد واقع رہائش گاہ الحاج محمد نور اللہ صدیقی، جانشین صوفی انعام اللہ (مکان نمبر 262/53) پر جاری درسِ قرآن کی پندرہ روزہ مجلس میں اس بار معروف عالم دین مولانا محمد حارث قاسمی سیتاپوری، استاذ مدرسہ اشاعت الحق، مومن نگر کیمبل روڈ نے خطاب کیا۔ یہ درسِ قرآن گزشتہ کئی برسوں سے بلاناغہ ہر پندرہ دن پر ایک نئے عالم دین کی شرکت سے منعقد ہوتا ہے، جس میں قرآن کی تفسیر اور موجودہ حالات سے متعلق اہم دینی نکات پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ اس بار کی مجلس میں مولانا حارث قاسمی نے شرک و بدعت جیسے اہم موضوعات پر مدلل اور حکیمانہ گفتگو کی۔ انہوں نے قرآن و سنت کی روشنی میں ان افکار و اعمال کی وضاحت کی جو خالص اسلامی عقائد کے منافی ہیں۔ مولانا نے زور دے کر کہا کہ توحید خالص دین کی بنیاد ہے اور شرک و بدعت سے بچنا ایمان کی بقا کے لیے ناگزیر ہے۔ مجلس کے اختتام پر سامعین نے مولانا کی گفتگو کو قدر کی نگاہ سے دیکھا اور اسے ایمان افروز قرار دیا۔ مجلس میں شہر کے مختلف علاقوں سے علم دوست حضرات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

کھوپڑی کا سوپ پینے والے آدم خور راجہ کولندر کو عمر قید کی سزا

خطرناک سینئر کلر نے 25 سال قبل خوفناک جرم کو دیا تھا انجام

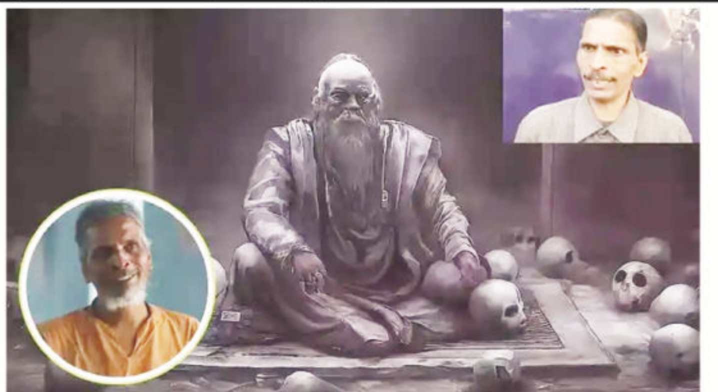

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کے دارالحکومت لکھنؤ کی عدالت نے راجہ کولندر کو ایک شخص کو قتل کرنے اور اس کی کھوپڑی کا سوپ پینے کے جرم میں سزا سنائی ہے۔ عدالت نے 25 سال قبل کیے گئے ایک وحشیانہ جرم کے سلسلے میں نربھن رام نرنجن کول عرف راجہ کولندر کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے سنہ 2000 میں ہونے والے دوہرے قتل کے مقدمے میں خطرناک سیریل کلر، کینبل اور سکل کلیکٹر راجہ کولندر کو سزا سنائی ہے۔

لکھنؤ کی اے ڈی جے کورٹ نمبر 5 کے جج روہت سنگھ نے جمعہ کو عمر قید کی سزا کا اعلان کیا۔ اس معاملے میں راجہ کولندر اور اس کے ساتھی بچھراج کول کو 22 سالہ منوج کمار سنگھ اور اس کے ڈرائیور روی سریواستو کے اغوا اور قتل کے الزام میں سزا سنائی گئی ہے۔ سال 2000 میں ٹیکسی ڈرائیور منوج اور روی کو چارباغ ریلوے اسٹیشن کے سامنے قتل کر کے ان کی کھوپڑیوں کو ابال کر سوپ پلایا گیا تھا۔ راجہ کولندر اور اس کے بہنوئی کے خلاف 25 سال قبل سال 2000 میں دوہرے قتل کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ سال 2000 کے دوہرے قتل کے کیس میں پولیس نے 21 مارچ 2001 کو چارج شیٹ داخل کی تھی۔ تاہم قانونی پیچیدگیوں کے باعث مقدمے کی سماعت مئی 2013 میں شروع ہوئی تھی۔ درحقیقت شکایت کنندہ نے اپنے ڈرائیور شیو ہرشوا سنگھ کے بیٹے ہرشوا سنگھ کو چھوڑ دیا تھا۔ 24 جنوری 2000 کو لکھنؤ سے ریوا۔

منوج اور روی نے ایک خاتون سمیت چھ مسافروں کو چارباغ ریلوے اسٹیشن کے قریب سے اٹھایا۔ اس کا آخری مقام ہرچندر پور، رائے بریلی میں ایک چائے کے اسٹال پر ملا۔ وہ وہاں سے لاپتہ ہوگیا۔ تین دن تک اس کا کوئی سراغ نہ ملنے پر ناکہ تھانے میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی۔ پولیس نے منوج اور روی کی تلاش شروع کردی۔ ان دونوں کا کہیں پتہ نہیں چل سکا۔ بعد ازاں پریاگ راج کے شنکرگڑھ کے جنگلات سے دونوں کی مسخ شدہ لاشیں برآمد ہوئیں۔

راجہ کولندر اور ان کے بہنوئی بچھراج کو اس سے قبل 2012 میں الہ آباد کی عدالت نے صحافی دھیریندر سنگھ کے قتل کیس میں عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ اس معاملے میں راجہ کے فارم ہاؤس سے 14 انسانی کھوپڑیاں برآمد ہوئی تھیں۔ اس سے اس کے ظلم کا بھیانک چہرہ کھل گیا۔ کنگ کولندر کے بارے میں انکشاف ہوا تھا کہ وہ ایک نرخ اور کھوپڑی جمع کرنے والا تھا۔ اس کے لیے وہ سیریل کلر بن گیا۔ الزام ہے کہ وہ سر کاٹ کرلے جاتا تھا، دماغ سے سوپ بنا کر پیتا تھا۔ راجہ کولندر پریاگ راج کے شنکرگڑھ کا رہنے والا ہے۔ ان کا اصل نام رام نرنجن کول ہے۔ وہ نینی میں واقع سنٹرل آرڈیننس ڈپو (Chivki (COD میں ملازم تھا۔ سود پر قرض دینے کے ساتھ ساتھ رام نرنجن سیاست کے میدان میں بھی سرگرم تھے۔ ان کی اہلیہ ضلع پنچایت رکن منتخب ہوئیں۔ اس نے اپنی مالی حالت بہتر کی۔ اس وجہ سے لوگ اسے بادشاہ کہنے لگے۔ کھوپڑیوں پر مارکر سے نام لکھے ہوئے تھے۔ بادشاہ نے کہا کہ یہ ان لوگوں کے نام ہیں جو انسانی سروں کے مالک ہیں۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ قتل کے بعد وہ سر کو پپری میں واقع فارم ہاؤس پر لایا کرتا تھا۔ اسے کھولتے ہوئے پانی میں ابال کر صاف کرتے تھے۔ پھر نام لکھ کر زمین میں گاڑ دیتے۔ برآمد کیے گئے سروں میں دھریندر سنگھ کا نام بھی لکھا گیا تھا۔ یہ بھی انکشاف ہوا کہ منوج اور روی کے کٹے ہوئے سر بھی ملے ہیں۔

پاکستان کے لیے جاسوسی کے الزام میں گرفتار طفیل اور ہارون کو جیل بھیج دیا گیا

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث دو جاسوسوں کو گرفتار کر کے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ گرفتار ملزموں میں سے ایک کا نام طفیل ہے جو وارانسی سے پکڑا گیا تھا جبکہ دوسرے ملزم محمد ہارون کو دہلی سے گرفتار کیا گیا تھا۔ ان دونوں کو جمعرات کی رات دیر گئے نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے انہیں 14 دن کی عدالتی حراست میں جیل بھیج دیا گیا۔ اے ٹی ایس کا ماننا ہے کہ ان دو ملزمین کے ذریعے ملک مخالف نیٹ ورک کے اور بھی کئی لنکس جوڑے جاسکتے ہیں۔ اس لیے اے ٹی ایس جلد ہی ان دونوں سے سخت پوچھ گچھ کے لیے عدالت میں ریمانڈ کی درخواست دائر کرے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ ریمانڈ کے دوران اس سے پوچھ گچھ کر کے مزید اہم معلومات سامنے لائی جاسکتی ہیں جس سے اس نیٹ ورک کے دیگر ارکان تک پہنچنے میں مدد ملے گی۔

یہ کیس اس بات کی زندہ مثال ہے کہ کس طرح سوشل میڈیا اور آن لائن پلیٹ فارمز کا استعمال کر کے ملکی سلامتی کے نظام کو درہم برہم کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں۔ اے ٹی ایس اور سیکورٹی ایجنسیوں نے اس پورے نیٹ ورک کی چھان بین شروع کردی ہے اور آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریاں ہوسکتی ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ محمد ہارون پاکستانی ہائی کمیشن سے رابطے میں تھا اور بھارت کی حساس معلومات پاکستان بھیج رہا تھا۔ جبکہ طفیل نفیسہ نامی خاتون کے ہنی ٹریپ میں پھنسنے کے بعد ملک کے حساس مقامات کی تصاویر شیئر کر رہا تھا۔ ذرائع کے مطابق طفیل واٹس ایپ پر تقریباً 600 پاکستانی شہریوں سے منسلک تھا۔ طفیل انہیں حساس معلومات اور ڈیٹا فراہم کرتا تھا۔ اس کے علاوہ طفیل تحریک لبیک پاکستان سے متعلق مواد بھی لوگوں میں پھیلاتا تھا جس کی شناخت ایک بنیاد پرست تنظیم کے طور پر کی جاتی ہے۔

تمام اسپتالوں میں فائر سیفٹی ڈرل کی جائے: برجیش پاٹھک

لکھنؤ (ایجنسی) لوک بندھو راج نارائن جوائنٹ اسپتال میں آتشزدگی کے واقعہ کے بعد کی گئی تحقیقات میں کمیٹی نے کئی سفارشات پیش کی ہیں۔ نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ پرنسپل سکریٹری کو رہنما خطوط دیے گئے ہیں تاکہ ریاست کی تمام طبی یونٹوں میں سفارشات کی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ واضح رہے کہ لوک بندھو اسپتال میں گزشتہ ماہ 14 اپریل کو آگ لگ گئی تھی۔ مسٹر پاٹھک کی ہدایات کے مطابق ڈائریکٹر جنرل میڈیکل اینڈ ہیلتھ سروسز کی سربراہی میں 5 رکنی انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی۔ کمیٹی نے اپنی تحقیقاتی رپورٹ میں مذکورہ اسپتال سمیت ریاست کی تمام میڈیکل یونٹوں کیلئے آگ بجھانے کی سفارشات پیش کی ہیں۔ سفارشات کے مطابق تمام اسپتالوں میں معیار کے مطابق فائر فائٹنگ سسٹم نصب کیا جائے۔

حیاتیاتی تنوع کی اہمیت ہندوستان سے زیادہ کوئی دوسرا ملک نہیں سمجھ سکتا: یوگی

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ہمارے ویدک بابا مخلوق کے تحفظ کے لیے ہم سے یہ یقین دہانی چاہتے ہیں کہ ہمیں انسانوں کے وجود کو برقرار رکھنے کے لیے پوری جاندار اور بے جان دنیا کے بارے میں سوچنا چاہیے۔ ہم سب کو حیاتیاتی تنوع کے پورے چکر کو بچانا ہے جس میں انسان، جانور، پودے، درخت وغیرہ شامل ہیں۔ اسی لیے اتھرووید میں کہا گیا ہے کہ زمین ہماری ماں ہے اور ہم سب اس کے بیٹے ہیں۔ یہ ایک سلگتا ہوا سوال ہے کہ ہم بیٹے کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں کس حد تک نبھا رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ یوگی نے جمعرات کو اندرا گاندھی پرتشٹھان میں بین الاقوامی یوم حیاتیاتی تنوع کے موقع پر 'فطرت کے ساتھ ہم آہنگی اور پائیدار ترقی' پر قومی سیمینار-2025 کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے گرین بجٹ اور بائیو ڈائیورسٹی پر کتابچے کا اجرا کیا۔ حیاتیاتی تنوع پر مبنی پینٹنگ، مضمون نویسی اور مباحثہ کے مقابلوں میں جیتنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا اور کاربن کریڈٹ کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والے ماہرین ماحولیات کو اعزاز سے نوازا گیا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندوستان سے زیادہ کوئی دوسرا ملک حیاتیاتی تنوع کی اہمیت کو نہیں سمجھ سکتا۔ شانتی پاٹھ کا اہتمام سناتنی دھرم کے پیروکاروں کے گھروں میں اچھے مواقع پر کیا جاتا ہے۔ یہ شانتی تلاوت نہ صرف وہاں رہنے والے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہے، بلکہ اس کا آغاز ڈیو شانتی، انترکش شانتی، پرتھوی شانتی، آپہ شانتی، ونسپتہ شانتیہ وغیرہ سے ہوتا ہے، یعنی یہ مبارک رسم پوری جاندار اور بے جان دنیا کی فلاح کی خواہش کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔

سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے مسئلہ پر سال 1992 میں عالمی پلیٹ فارم پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے دنیا کو یقین دلایا کہ ہندوستان سال 2070 تک خالص صفر کا ہدف حاصل کرلے گا۔ اس ہدف کو حاصل کرنا صرف حکومتی سطح پر کام نہیں ہونا چاہئے بلکہ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہونی چاہئے۔ جب ماحولیاتی تحفظ کے لیے اجتماعی کوششیں آگے بڑھیں گی تو اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ انسان فطرت کے جتنا قریب رہے گا، اتنا ہی صحت مند محسوس کرے گا۔

اس موقع پر جنگلات، ماحولیات، چڑیا گھر اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر مملکت کے پی ملک، چیف سیکریٹری منوج کمار سنگھ، پرنسپل سیکریٹری جنگلات، ماحولیات، چڑیا گھر اور موسمیاتی تبدیلی انیل کمار، جنگلات کے پرنسپل کنزرویٹر سنیل کمار اور دیگر معززین موجود تھے۔

طوفان اور بارش سے راجدھانی میں بجلی سپلائی درہم برہم

لکھنؤ (ایجنسی): راجدھانی میں بدھ کی شب ہونے والے طوفان و بارش کی وجہ سے دیہی علاقوں کے ساتھ ساتھ شہری علاقوں میں بجلی کی سپلائی مکمل طور پر درہم برہم ہوگئی۔ زیر زمین کیبلز میں خرابی اور مختلف مقامات پر تاریں ٹوٹنے اور شہری علاقوں میں فیڈرز ٹوٹنے سے شہر کے بیشتر علاقے رات بھر اندھیرے میں ڈوبے رہے۔ صبح بجلی نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو نہ صرف بجلی بلکہ پینے کے پانی کے لیے بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ دیہی علاقوں میں درہم برہم ہونے والی بجلی کی سپلائی دوپہر تک بحال ہوسکی۔ طوفان اور بارش کے باعث لیسا کا اموسی زون سب سے زیادہ متاثر ہوا۔

بدھ کی شب طوفان اور بارش کی وجہ سے راج بھون کے گولف سٹی مارٹن پوروا فیڈر کی بجلی کی سپلائی کیبل میں خرابی کی وجہ سے رک گئی، جس کی وجہ سے صبح 2 بجے سے صبح 5 بجے تک بجلی کا بحران رہا۔ اسی طرح جی ایس آئی سب سنٹر کے سری نگر نرالا نگر، بھیکھا پور، خرم نگر، مہانگر، وکاس نگر، ودیا اسٹیل تالکٹورا، رادھا گرام، حبیب پور، راجا جی پورم میں کیبل کی خرابی کی وجہ سے رات سے غائب بجلی صبح کو بحال ہوسکی۔ اسی طرح ستیہ لوک کالونی، بدلی کھیڑا، کانپور روڈ میں پوری رات بجلی کا بحران رہا۔ نادر گنج کے الکنندا فیڈر سے کھلنے والے علاقوں میں صبح 3 بجے سے صبح تک اور اتر تیا، کانپور روڈ علاقوں میں پوری رات ہزاروں لوگ تاریکی میں ڈوبے رہے۔

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے پروفیشنل کورسز کو AICTE کی منظوری، بی بی اے پروگرام میں نئی مثال قائم

لکھنؤ (پریس ریلیز): خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی نے اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں ایک نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے آل انڈیا کونسل فار ٹیکنیکل ایجوکیشن (AICTE) سے تعلیمی سال 26-2025 کے لیے اپنے مختلف پیشہ ورانہ کورسز کی منظوری حاصل کرلی ہے۔ ان کورسز میں بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس، مکینیکل، سول، بائیوٹیکنالوجی، آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیٹا سائنس، اے آئی اینڈ مشین لرننگ)، بی بی اے، بی سی اے، ایم بی اے اور ایم سی اے شامل ہیں۔ یونیورسٹی کی اس کامیابی کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ ادارے نے آل انڈیا کونسل فار ٹیکنیکل ایجوکیشن (AICTE) کے مجوزہ ماڈل نصاب کو نہ صرف وسیع پیمانے پر اپنایا ہے بلکہ بی بی اے پروگرام میں اسے مکمل طور پر نافذ کرنے والی ملک کی پہلی یونیورسٹی ہونے کا اعزاز بھی حاصل کیا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف ادارے کی تدریسی بصیرت کا مظہر ہے بلکہ اسے قومی سطح پر ایک رہنما ادارہ بنانے کی سمت ایک مضبوط قدم بھی ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کے مطابق، AICTE کی منظوری تعلیم کے اعلیٰ معیار، جدید نصاب اور صنعت سے ہم آہنگ تدریسی طریقہ؟ کار کا اعتراف ہے۔ اس منظوری سے طلبہ کو نہ صرف عالمی معیار کی تعلیم فراہم کی جائے گی بلکہ انہیں جدید ٹیکنالوجی اور عملی میدان میں درپیش چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے قابل بھی بنایا جائے گا۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ منظوری ہمارے تعلیمی ویژن، تدریسی معیار اور مستقل بہتری کی کوششوں کا ثمر ہے۔ ہم آنے والے وقت میں مزید کورسز کو AICTE کے معیارات کے مطابق ڈھالنے کا عمل جاری رکھیں گے، تاکہ ہمارے طلبہ عالمی مسابقت میں کامیابی حاصل کرسکیں۔ ''اس پیش رفت کے ذریعے یونیورسٹی نے زبان اور ٹیکنالوجی کے امتزاج پر مبنی تعلیم کے ایک نئے باب کا آغاز کیا ہے، جو نہ صرف تعلیمی حلقوں بلکہ صنعت و حرفت کے میدان میں بھی اسے نمایاں مقام عطا کرے گا۔ یونیورسٹی کی اس نمایاں کامیابی میں اے آئی سی ٹی ای کے نوڈل آفیسر پروفیسر حیدر علی اور ڈاکٹر اصغر رضوی کا خصوصی تعاون حاصل رہا ہے۔

ضعیف خاتون کی لاش برآمد

لکھنؤ (ایجنسی) ملیح آباد کوتوالی علاقہ کے مجاسا گاؤں میں جمعرات کو بزرگ عورت کی لاش گھر کے اندر مشتبہ حالات میں ملی ہے۔ متوفی کی بیٹیوں نے گلے پر نشان دیکھ کر قتل کا شبہ ظاہر کیا اور لاش کا پوسٹ مارٹم کرانے کا مطالبہ کیا۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق شہر پنچایت ملیح آباد کے مجاسا گاؤں کی 70 سالہ ودھاوتی بیوی آنجہانی گجراج کی لاش جمعرات کی صبح تقریباً 11 بجے ان کے گھر میں ملی۔ بتایا جارہا ہے کہ ودھاوتی گزشتہ کئی برس سے اپنے 14 سالہ پوتے ونش کے ساتھ رہ رہی تھی۔ ان کے بیٹے نرمل کی تقریباً 10 برس قبل موت ہوچکی ہے اس کے بعد سے بہو مائیکہ چلی گئی تھی۔ جمعرات کی صبح جب پوتا ونس اپنے بڑے دادا کے گھر سے واپس لوٹا تو اس نے دادی کو بے دم حالت میں پایا۔ کئی مرتبہ آواز دینے پر جب کوئی حرکت نہیں ہوئی تو اس نے اہل خانہ کو اطلاع دی۔